शिवरात्रि पूजा

महिम्नस्तोत्र सहित

मिलने का पता :

(१) ज्योतिषी प्रेमनाथ शास्त्री काशीनाथ शर्मा
बिशबिहारा, काश्मीर

(२) गोविन्द नव भागा गणपतयार, (श्रीनगर)

अथ शिवमहिम्नस्तोत्रम्

पुष्पदन्त उवाच

महिम्नः पारन्ते परमविदुषो यद्यसदृशी-
स्तुतिर्ब्रह्मादीनामपि तदवसन्नास्त्वयि गिरः ।
अथावाच्यः सर्वः स्वमतिपरिणामावधि गृणन्
ममाप्येष स्तोत्रे हर ! निरपवादः परिकरः ॥१॥

شِو مہمنستوتر

(پُشپہ دنتہ اُوواچہ)

مہِمناہ، پارم تے - پرمہ وِدُوشو، یدی سدرشی
ستُوتِی ر، برہمادی نام - اپی تد، وسہ نا، توبی، گِراد
اتھاواچیاہ، سرواہ - سومتی، پرناما، ودھی، گرنھن
ممایےشش، توترے - ہر! نزِ، اپہ، واداہ، پرکراہ

ارتھ:- ہے شنکر! آپکی مہما کی انتم سیما کو نہ جاننے والا جو ستوتی کرتا ہے وہ ستوتی اگر اُچت نہی بھی ہے پرنتو برہما دغیرہ دیوتاؤں سے کی گئی ستوتیاں بھی آپکے یوگیہ نہیں ہیں۔ سروگیہ ہوتے ہوئے بھی وہ آپکے گیان میں اُدھورے ہی ہیں۔ جیسے چڑیا وِشال آکاش میں اپنی شکھتی کے انوسار اُڑتی ہے اُسی طرح اپنی بُدھی کے انوسار کوئی بھی بھگت آپکا ستوتی گان کرتا ہو نِندا کے یوگیہ نہیں ہے۔

अतीतः पन्थानं तव च महिमा वाङ्मनसया-
रतद्व्यावृत्त्या यं चकितमभिधत्ते श्रुतिरपि ।
स कस्यस्तोतव्यः कतिविधगुणः कस्य विषयः
पदे त्ववार्चीनेपतति न मनः कस्य न वचः ॥२॥

اتی تاہ، پن تھانم۔ تہ و، چہ، مہما، وانگ، منہ سہ یور
انت، ویا ورتیا، ییم۔ چکہ تم، ابھہ دھتّے، شروترا پی
سہ، کہ سیے، ستوتہ ویاہ۔ کیتہ وِد، گُوناہ، کہ سیہ، وِشہ یاہ
پدے، تور، واچی نے۔ پہ تہ تی، نہ مناہ، کہ سیہ، نہ وچاہ

ارتھ:- ہے شنکر! آپکی مہیما وانی اور من کا وِشیہ نہیں ہے۔ وید بھی سگُن نرگن دونوں کا ورنن کرتے ہوئے چکِت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ایسی اُس مہیما کی ستوتی کون کر سکتا ہے کیونکہ سُگن میں کتنے گُن ہیں تتھا نرگُن کیسے جانا جا سکے پرنتو ایسا ہونے پر بھی آپکے سندر ساکار رُوپ پر کس کا من تتھا وچن کھینچ نہیں جاتا۔

मधुस्फीता वाचः परमममृतं निर्मितवत-
स्तव ब्रह्मन्किं वागपि सुरगुरोर्विस्मयपदम् ।
मम त्वेतां वाणीं गुणकथनपुण्येन भवतः
पुनामीत्यर्थेऽस्मिन्पुरमथन! बुद्धिर्व्यवसिता ॥३॥

مدھو، سفیتا، واچاہ۔ پرمم، امرتم، نرمتہ وتس
تو، برھمن، کم، واک۔ اپی، سُر گورو، وسمیہ، پدم

ممہ، توے تام، وانم۔ گوُنہ، کتھنہ، پونیے نہ، بھوتاہ
پُونامی، ترِ تھیے سِمن۔ پوُر مِتھ نہ! بُدھر، ویہ وِستا

ارتھ:۔ شہد کے سمان مدھر تھا امرت جیسی وید وانی جس کے شواس روُپ سے نکلی ہے کیا اُسی آپکو برہسپتی وغیرہ سے کی گئی ستوتی چمتکار کا کارن ہو سکتی ہے (ارتھات نہیں) پرنتو ہے ترپورا سُر کو ملنے والے پربھو آپ کے گن گان سے جو پُنیہ ہوگا اُس سے میری بُدھی نرمل ہو گی اِسی پریوجن سے آپ کی ستوتی میں میری بُدھی لگی ہوئی

तवैश्वर्यं यत्तज्जगदुदयरक्षाप्रलयकृत्
त्रयीवस्तु व्यस्तं तिसृषु गुणभिन्नासु तनुषु ।
अभव्यानामस्मिन्वरद रमणीयामरमणीम्
विहन्तुं व्याक्रोशीं विदधत इहैके जडधियः ॥४॥

تہ وَیئے، شورِیم، یت تت۔ جگت اُدیہ رکھشیا، پرلیہ، کرت
نرئی، وستو، وِیستم۔ تِہ سِرِشو، گُنہ بھناسُو، تنو شو
ابھ ویانام، اسمِن ورد۔ رمہ نی یام، ا رمہ نیم
وِہن توم، ویاکروشِم۔ وِددھتہ، یہ ہئیے کے، جڈ دھیا

ارتھ:۔ ہے وانچھت وستو کو دینے والے! جگت کی سرشٹی رکھشیا تھا پرلیہ کرنے والا تینوں رِگ یجُو تھا سام وید سے گایا گیا جو آپکا ایشوریہ ہے اُس کو نشٹ کرنے کے لئے کچھ موُرکھ نِندا کرتے ہیں جو نِندا منوہر نہ ہوتی ہوئی بھی بھاگیہ ہینوں کو منوہر سی لگتی ہے۔

किमीहः किंकायः स खलु किमुपायस्त्रिभुवनम्
किमाधारो धाता सृजति किमुपादान इति च ।
अतर्क्यैश्वर्य्ये त्वय्यनवसरदुःस्थो हतधियः
कुतर्कोऽयं कांश्चिन्मुखरयति मोहाय जगतः ॥५॥

کِم، ہی ہا، کِم کایاہ۔ سہ کھلو، کِم اُوپایس، تربھوونم
کِم آدھارو، دھاتا۔ سرجتی، کِم اُوپادانہ، اِیتہ چہ
اتر، کیشور ییے، تو۔ یینہ وسر دُوستھو، ہتہ دِھیاہ
کُوترکو، یم، کانچت۔ مُوکھریتی، موہائی، جگتاہ

ارتھ:- ہے شنکر! آپ ترک کرنے کے یوگیہ نہیں ہیں۔ آپ کے وشئے میں سنسار کو موہ میں ڈالنے والا کُوترک بہت سے دوشٹوں کو باتونی (واچال) بناتا ہے۔ کُوترک یہ ہے "وہ پرماتما اگر سنسار کو بناتا ہے تو اُس کی چیشٹا کیا ہے۔ کِس شریر سے بناتا ہے۔ کن سادھنوں سے کون سے آدھار پر بناتا ہے۔ اگر وہ یہ سبھی دیاپار کرتا ہے تو وہ ایشور کیسے اگر نہیں کرتا تو سنسار کو بنانے والا کیسے ایسے ہی دوشٹ لوگ آپ میں ترک کر کے سنسار کو موہ میں ڈالدیتے ہیں۔

अजन्मानोलोकाः किमवयववन्तोऽपि जगता-
मधिष्ठातारं किं भवविधिरनादृत्य भवति ।
अनीशो वा कुर्याद् भुवनजनने कः परिकरो
यतो मन्दास्त्वां प्रत्यमरवर ! संशेरत इमे ॥६॥

اجنمانو، لوکاہ - کِمِ ، آدَ ، یَو ، ونتوپِی ، جگتام

ادِھشٹھا تارم ، کِمِ - بھ وَ ، وِدِھرانادھرتی، بھووتی

انی شو، وا ، کوُریات - بھُوونہ ، جنہ نے کاہ ، پہ رِ کرو

یتو ، منداہ ستوام ، بیرسے تیہ مرور، سم شے رتہ ریمے

ارتھ - ہے پربھُو! کیا یہ پرتھوی وغیرہ لوک کھنڈ والے ہوتے ہوئے بھی جنم رہیت ہیں۔ (اِرحقات نہی) توکیا پرتھوی وغیرہ کی سرشٹی بِنا کسی بنانے والے کے ہوسکتی ہے؟ اگر ایشور کے بغیر بھی اِس کا کوئی کرتا ہے تو اُس کے پاس بنانے کی کیا سامگری ہے جو آپکے وشیئے میں ایسے سندھیہ کرتے ہیں وہ مہان مُور کھ ہیں۔

त्रयी सांख्यं योगः पशुपतिमतं वैष्णवमिति
प्रभिन्ने प्रस्थाने परमिदमदः पथ्यमिति च ।
रुचीनां वैचित्र्यादृजुकुटिलनानापथजुषाम्
नृणामेको गम्यस्त्वमसि पयसामर्णव इव ॥७॥

ترِیی ، سانکھیم ، یوگاہ پشوپتی متم ، ویشنوم ، یتی

پر بِھنے ، پرستھانے - پرم - یدھم ، اداہ ، پتھیم ، یتی چہ

روچی نام ، وَیے چِہ تریات - رِجو کوٹلہ ، نانا ، پیتھ جُوشام

نرنام ، یے کو ، گمیس - توم ، اسی ، پہ یہ سام ، ارنو ، یہ و۔

ارتھ:۔ جیسے سبھی ندیاں سمندر میں جاتی ہیں۔ ویسے ہی وید، سانکھیہ شاستر یوگ۔ شیومت
وشنومت وغیرہ سبھی مت آپ کو پراپت کرنے کے اننت مارگ ہیں۔ سبھی اپنی اپنی رُدچی کے انوسار
کوئی سیدھے کوئی پر ٹیڑھا مارگ کو گرہن کرتا ہے پرنتو سبھوں کا لکھشیہ ہے آپ کو پراپت کرتا ہے۔

महोक्षः खट्वाङ्गं परशुरजिनं भस्म फणिनः
कपालं चेतीयत्तव वरद ! तन्त्रोपकरणम् ।
सुरास्तां तामृद्धिं दधति तु भवद्भ्रूप्रणिहितां
नहि स्वात्मारामं विषयमृगतृष्णा भ्रमयति ॥८॥

مہوکھشیاہ، کھٹوانگم، پرشُور۔ اجِنم، بھسمہ، فہنہ ناہ
کپالم، چےتی یت۔ تہ و، ورد تنتروپکرنم
سُوراستام، تام، ردھم۔ ددھتی تُو، بھوت، بھرُو، پرنہ ہتام
نہ ہی، سواتمار امم۔ وِشیہ، مرگہ تر شنا، بھرمہ یتی

ارتھ:۔ ہے پچھت کاماناؤں کو پُورن کرنے والے! اگر آپ پرِ پورُن پرمیشور ہیں پرنتو بُوڑھا
بیل کھاٹ کا ایک انگ۔ کلہاڑی چرم بھسم سانپ اور منش کی کھوپڑی یہ سبھی آپکو تنتر دھارن
کرنے کے سامگری ہیں۔ جو خود ایسا درِدر ہے وہ دوسرے کو کیا دے سکتا ہے۔ پرنتو ایسی بات
نہیں آپ کے اشارے سے دیوتا لوگ رِدھیوں کو دھارن کرتے ہیں۔ آپ خود اُس کا اپبھوگ
کیوں نہیں کرتے؟ سو پرکاش آنند سُوروپ بھگوان کو وشیوں کا بھرم جال لبھا نہیں سکتا۔

ध्रुवं कश्चित्सर्वं सकलमपरस्त्वध्रुवमिदं
परो ध्रौव्याध्रौव्ये जगति गदति व्यस्तविषये ।

समस्तेऽप्येतस्मिन्पुरमथन ! तैर्विस्मित इव
स्तुवञ्जिह्नेमि त्वां न खलु ननु धृष्टा मुखरता॥९॥

دھُرُووم، کشچِت، سروِم یسکلم، اپرس تو، دھرُووم، یدم
پرو، دُھرووِیا، دھرویے۔ جگہ تی، گدتی، ولیستہ، وِشہ یِٔ
سمستے، پِے، تِمِن۔ پورُ متھنہ ۔ تیَے ر، وِسمتہ، یِہ و
ستُوون، چہ ہریمی توام۔ نہ کھلُو، ننُو، دھرشٹا، مُوکھرتا

ارتھ: ہے ترِپُوراسُر کو ناش کرنیوالے! کوئی اِس جگت کو نِتیہ کوئی انتیہ کوئی نِتیہ تتھا انیتہ دونوں مانتا ہے۔ ایسی وشاییں بِھن بِھن رُوپ مانتے ہوئے آپکی ستوتی بِھن بِھن کرتے ہیں اُن سے چمتکار کو پراپت ہوا میں آپکی ستوتی کرنے میں شرماتا نہیں ہوں بلکہ میری واچالتا (باتونی پن) ہی مجھے اِس ستوتی کے کرنے میں اُودِت کر رہا ہے۔

तवैश्वर्यं यत्नाद् यदुपरि विरञ्चिर्हरिरधः ।
परिच्छेत्तुं यातावनलमनलस्कन्धवपुषः ।
ततो भक्तिश्रद्धाभरगुरुगृणद्भ्यां गिरिश ! यत्
स्वयं तस्थे ताभ्यां तव किमनुवृत्तिर्नफलति।१०।

تہ ویٔیے، شوریم، یت نات۔ یت اُوپہ ری، وِرنچِر، ہرِر، ادھا
پہ رِ، چھے توُم، یاتُو۔ انہ لم، انہ لس کند، دپُوشاہ
تہ تو، بھکتی، شردھا۔ بھر گور، گرنت بھیام، گرِشہ یت
سیم، تہ ستھے، تابھیام۔ تہ و، کِمِ انُو، ورتر، نہ، پھلتی

ارتھ:۔ ہے شنکر! آپکی سیوا کیا نہیں دے سکتی؟ آپکی تیج مورتی کے ایشوریہ کا ماپ کرنے کے لئے یتن پوروک اوپر برہما نیچے وشنو گئے پر نتو انت پایا نہیں۔ انت میں جب انہوں نے بھگتی شردھا سے آپکی ستوتی کی تو آپ سویم ستھر ہو گئے اور وہ آپکے مہتو کو سمجھ گئے۔

अयत्नादापाद्य त्रिभुवनमवैरव्यतिकरम्
दशास्यो यद्बाहूनभृत रणकण्डूपरवशान् ।
शिरः पद्म-श्रेणी-रचित-चरणाम्भोरुह-बलेः
स्थिरायास्त्वद्भक्तेस्त्रिपुरहर ! विस्फूर्जितमिदम्

اینتنات، آپادے۔ ترِبھو، ونم۔ اَوَیر، ویتی کرم
دشاسیو، یت، باہون۔ ابھرتہ، رنہ، کنڈو، پروشان
شِراہ، پدمہ، شرینی۔ رچِتہ، چرنامبھو، روہہ، بلے
ستھرایاس۔ توت، بھکتس۔ ترِپور، ہر، وِسفورجِتم، یدم

ارتھ:۔ ہے ترِپوراسُر کو ناش کرنے والے! راون نے جو آپ کے چرنوں میں مستک روپی کمل پشپ بھینٹ چڑھائے تھے اُس کی اُس بھکتی کا ہی یہ پربھاؤ ہوا کہ تینوں لوکوں میں کوئی شترو رہا نہی۔ اور یدھ کے لئے اُس کی بیس بھوجائیں کھجلتی ہی رہیں کیونکہ اُس سے لڑنے والا کوئی تھا نہیں یہ سبھی آپکی بھکتی کا ہی پھل ہے۔

अमुष्य त्वत्सेवासमधिगतसारं भुजवनम्
बलात्कैलासेऽपि त्वदधिवसतौ विक्रमयतः ।
अलभ्या पातालेऽप्यलसचलितांगुष्ठशिरसि
प्रतिष्ठात्वय्यासीद् ध्रुवमुपचितो मुह्यतिखलः १२

اُموشے، توت، سیوا۔ سم ادھی گتہ سارم، بھوُجہ، وِنم

بلات، کلیاسے پی۔ توت ادِھی وسہ تو، وِکرمہ یہ تاہ

البھیا، پاتالے، پیہ لہ سہ۔ چلہ تاُنگوشٹھ، شِرسی

پرتِشٹھا، تو یا سِت۔ دُھرووم، اُوپہ چِتو، مُوہیتی، کھلاہ

{ راون کے بارے میں ایسی کتھا آتی ہے راون اپنے باہُوبل کے گھمنڈ میں کیلاس پربت کو لنکا لانے کے لئے گیا اور ہلانا آرمبھ کیا تو بھگوان شنکر نے اپنا انگوٹھا دبایا تو راون اِتنا نیچے لُڑک گیا اُس کو پاتال میں بھی شرن نہ ملی۔ }

ارتھ:۔ ہے شنکر! آپکی سیوا سے ہی پراپت بل والے۔ اپنی بھُوجاؤں کا آپکے نواس ستھان کیلاس میں پراکرم دِکھلانے والے راون کو پاتال میں بھی شرن نہیں ملی۔ کیونکہ آپ نے دھیرے سے اپنے انگوٹھے کو دبا دیا۔ ایسا ہوتا ہی ہے دُوشٹ لوگ کچھ بڑھ جانے پر اپنے کو نشچتا اپنی وردھی کے کارن کو سمجھ کر موہت ہو جاتے ہیں۔

यदृद्धिं सुत्रामणो वरद ! परमोच्चैरपि सती-
मधश्चक्रे बाणः परिजन विधेयत्रिभुवनः ।
न तच्चित्रं तस्मिन् वरिवसितरि त्वच्चरणयोर्न
कस्याप्युन्नत्यै भवति शिरसस्त्वय्यवनतिः १३

یت رِدھم، سُوترامنو۔ ورد! پرموچیَر، اپی، سہ تِم

ادھشچکرے، باناہ۔ پہ رِ، جنہ وِدھیہ، ترِبھُوناہ

نہ، تت، چِترم، تسمِن۔ ورِ، وسِہ ترِ، توت، چرنہ یور

نہ، کیسا، پیوُنہ تیئے۔ بھہ، وتی، شِرسس، تو یہ، ونتی ہ

ارتھ:- یہ ور دینے والے شنکر! بیلوک کے سمان جس بھاناسُور کے تینوں بھُون ہیں۔ اُس بھاناسُور نے یندر کی بڑھی چڑھی سمپتی کو بھی نیچا کر دیا۔ اِس میں کوئی آشچریہ نہیں ہے آپ کے چرنوں میں کیا ہوا نمسکار کِس کی اُونتی کے لئے نہیں ہوتا۔

अकाण्डब्रह्माण्डक्षयचकितदेवासुरकृपा-
विधेयस्याऽऽसीद्यस्त्रिनयन विषं संहृतवतः।
स कल्माषः कण्ठे तव न कुरुते न श्रियमहो
विकारोऽपि श्लाघ्यो भुवनभयभंगव्यसनिनः १४

اکانڈ، برھمانڈ۔ کھیہ چہ کِتہ، دیوا، سُور، کرپا
وِدھییے، سیاسِت، ییس، ترِنینہ، وِشم سمہرتہ، وتاہ
سہ، کلماشاہ، کنٹھے۔ تہ وَ، نہ، کُورتے، نہ، شِریم، اہو
وِکارو پی، شِلاگھیو۔ بھُودنہ، کبھیہ، کھنگہ، دلیسِناہ

ارتھ:- ہے تین نتروں والے شنکر! سارے برہمانڈ کے ناش کی شنکا سے چکِت دیوتاؤں تتھا راکھشوں پر دیا کر کے جو آپ نے سمندر منتھن سے نکلے۔ زہر کا جو آپ نے پان کیا اُس کے پینے سے کنٹھ میں جو کالاپن ہو گیا ہے کیا وہ آپ کی شوبھا کو نہیں بڑھاتا ہے۔ ہے بھگوان! سنسار کے بھَے کو دور کرنے کا جن کو ویسن ہے اُس کے ہاں وِکار بھی پرشنسا کے یوگیہ ہو جاتا ہے۔

असिद्धार्था नैव क्वचिदपि सदेवासुरनरे
निवर्त्तन्ते नित्यं जगति जयिनो यस्यविशिखाः।
स पश्यन्नीश त्वामितरसुरसाधारणमभूत्

स्मरःस्मर्तव्यात्मा नहि वशिषु पथ्यःपरिभवः १५

اِسدھارتھا، نَیہ و-کوجیت، اپی، سہ دیوا، سُور، نرے

نہ ورتن تے، نہ یتیم-جگہ تی، جہ ینو، یسی، وِ شکماہ

سہ، پشن، یی شہ، توام-یتر، سُور، سادھارنم، اکھوت

سمراہ، سمرتہ ویاتما-نہ ہی، وشہ شُو، پہ تھیاہ، پہ ری، کھ وراہ

ارتھ: ہے شنکر! جس کامدیو کے تیروں نے دیوتا-اسُر منش سب کو جیت لیا ہے کہیں بھی نشپھل نہیں ہوتے ایسے استروں والا کامدیو آپ کو دوسرے دیوتاؤں کی طرح سمجھ کر گیا پرنتو اُسے پھل کیا ملا؟ کہ وہ سمرن کرنے یوگیہ ہو گیا ارتھات آپ نے اُس کا بھسم کر دیا اُس کا نام ماتر ہی باقی بچا-کیونکہ جتندریوں کا انادر کبھی بھی کلیان کاری نہیں ہوتا۔

मही पादाघाताद् व्रजति सहसा संशयपदं
पदं विष्णोर्भ्राम्यद्भुजपरिघरुग्णग्रहगणम् ।
मुहुर्द्यौर्दौस्थ्यं यात्यनिभृतजटाताडिततटा
जगद्रक्षायै त्वं नटसि ननु वामेव विभुता ॥१६॥

مہی پاداگھاتات، ورجہ تی-سہسا سنشہ، پہ دم

پہ دم، وشنور-بھرامیت، بھُوجہ، پہ رِگھ، رُگنہ، گرہ، گنم

مُہُر، دیوَر، دوَ سھیتم، یا-تینہ، بھرتہ، جٹا، تاڑِتہ، تٹا

جگت، رکھشا ییٔ، توم-نٹ سی، ننو، وامیو، وِبھُوتا

ارتھ:۔ ہے پربھو! آپ اگر جگت کی رکھشیا کے لئے ناچتے ہیں تو پرتھوی سنکٹ میں پڑجاتی ہے کہ کہیں نیچے نہ چلی جاؤں۔ آپکی گھومتی ہوئی مُدگر جیسے بھُوجاؤں کے چوٹوں سے تاراگن پیڑت ہوجاتے ہیں اور کھُلی ہوئی جٹاؤں سے پیٹا گیا سورگ لوگ کے تٹ پر دیش دُور دشا میں پڑ جاتا ہے۔ پر بھُوتا اُلٹی ہی ہوتی ہے۔ جیسے کسی سمپتی شالی منش نے کچھ اچھا کام کرنا ہوتا ہے تو کچھ اُوپدرو ہو ہی جاتا ہے ایسے ہی اگر سنسار کی رکھشیا کے لئے ناچ کرتے سمئے آپ سے کچھ ہو جاتا ہے تو کیا ہوا؟

वियद्व्यापी तारागणगुणितफेनोद्गमरुचिः
प्रवाहो वारां यः पृषतलघुदृष्टः शिरसि ते ।
जगद्द्वीपाकारं जलधिवलयं तेन कृतमि-
त्यनेनैवोन्नेयं धृतमहिम दिव्यं तव वपुः ॥१७॥

وِیت، ویاپی، تارا۔ گنہ، گُونتہ، فینوت، گمہ رُوچی
پرواہو، وارام، یاہ۔ پرشہ تہ، لگھو، درشٹاہ، شرسی، تے
جگت، دوی پاکارم۔ جلہ دِھی، ولیم، تیے نہ، کرتہ می
تینے، نیو ونئیے یم۔ دھرتہ، مہمہ، دِویم، تہ و، وپُوہ

ارتھ:۔ ہے شنکر! آکاش میں ویاپت تتھا تاراگنوں کی چمک سے چمکتا ہوا جھاگ والا آکاش گنگا کا پرواہ آپ کے سر میں چھوٹی سی بُوند جیسا دکھائی پڑ رہا ہے۔ جس پرواہ نے جگت کے ساتوں سمندروں کو بھرا ہے جس سے یہ پرتھوی سمندر کی پردھی والی کہی جاتی ہے ایسی ہی آکاش گنگا آپکی جٹاؤں میں ایک چھوٹی سی بُوند جیسی بن گئی ہے۔ اِسی سے آپکی دیو گوری مہما کا ہتو پید ہو رہا ہے۔

रथः क्षोणी यन्ता शतधृतिरगेन्द्रो धनुरथो
रथांगे चन्द्रार्कौ रथचरणपाणिः शर इति।
दिधक्षोस्ते कोऽयं त्रिपुरतृणमाडम्बरविधि-
विधेयैःक्रीडन्त्यो न खलुपरतन्त्राःप्रभुधियः १८

رتھاہ، کھیونی ین تا۔ شتہ، دھرتر، اگیندر و، دھنو، رتھو
رتھانگے، چندرارکو۔ رتھ، چرنہ، پانی ہ، شہ ر، یہ تی
ودھ کھیو ستے، کویم۔ ترپور، ترنم، آڈمبر، ودھی
ودھیئے، کری ڈھن تیو۔ نہ، کھلو پرتنتراہ، پربھو، دھیاہ

ارتھ:- ہے بھگوان! آپ کے سامنے گھاس کے تنکے کے سمان جو ترپورا سور تھا اُس کے
جلانے کے لئے آپ نے یہ کیا آڈمبر رچا- پرتھوی کو رتھ بنایا- برھما کو رتھ بان- پربت
راج میرو کو دھنوش تھتا سُریہ چندرما کو چکر وشنو بھگوان کو تیر بنایا- ہے پربھو
ٹھیک ہے پورن شکتی شالی لوگ اپنے وش ورتیوں کے ساتھ کریڈا پوروک کچھ کرتے
ہوئے پرتنتر نہیں ہوتے-

हरिस्ते साहस्रं कमलबलिमाधाय पदयो-
र्यदेकोने तस्मिन्निजमुदहरन्नेत्रकमलम्।
गतो भक्त्युद्रेकः परिणतिमसौ चक्रवपुषा
त्रयाणां रक्षायै त्रिपुरहर ! जागर्ति जगताम्।१९।

ہرِیتَ تے ، ساہسرم ۔ کملہ بلیم ، آدھایہ ، پدیو

یت ، یے کونے ، تسمِن ۔ نجم ، اُودہرت ، نیتر کملم

گتو ، بھکتیو ، درے کاہ ۔ پر ، نہ تِم ، اسو ، چکرِ ، وپوُشا

تریانام ، رکھشیائیے ۔ تِرپور ، ہر ! جاگرتی ، جگہ تام

ارتھ :۔ ہے ترِپُورا اُسر کو ناش کرنے والے ! وشنو بھگوان نے آپ کے چرنوں میں ایک ہزار کملوں کی بھینٹ چڑھاتے سمیئے ایک کمل کے کم ہو جانے پر نیتر رُوپی کمل کو اُکھاڑ کر بھینٹ کر دیا ۔ ہے پربھو ! اُسی اُتکٹ بھکتی کا پھل سُودرشن چکر ہے جو سارے جگت کی رکھشیا کیلئے ساودھان رہتا ہے ۔

क्रतौ सुप्ते जाग्रत्त्वमसि फलयोगे क्रतुमतां
क्व कर्म प्रध्वस्तं फलति पुरुषाराधनमृते ।
अतस्त्वां सम्प्रेक्ष्य क्रतुषु फलदानप्रतिभुवं
श्रुतौ श्रद्धां बद्ध्वा दृढपरिकरः कर्मसु जनः ।२०।

کرتو ، سُوپتے ، جاگرت ۔ توم اِسی پھلہ یوگے کرتُو ، متام

کو کرمہ ، پردھوستم ۔ پھلہ تی ، پورُشا ، رادھنم رِتے

اتس توام ، سمپریکھیے ۔ کرتوشُو ، پھلہ دانہ ، پرتِہ ، بھوُدم

شرُوتو ، شردھام ۔ بدھوا ، دڑھہ ، پرکراہ ، کرمہ سُو ، جناہ

ارتھ :۔ ہے پربھو ! یگیہ کرنے والے لوگ یگوں کے پھل دینے میں ساکھی آپکو دیکھ کر تتھا ویدوں

میں شردھا کر کرموں میں لوگ کمر باندھ کر تیار رہتے ہیں۔ کارن یہ ہے یگیہ کے نشٹ ہو جانے پر بھی آپ پھل دینے والے برابر جاگتے ہی رہتے ہیں۔ کیا نشٹ ہوا کرم چیتن پورُشوں کی آرادھنا کے بنا کہیں پھلتا ہے ارتھات نہی۔ یعنی آپ ہی سبھی کرموں کے پھل داتا ہیں۔

क्रियादक्षो दक्षः क्रतुपतिरधीशस्तनुभृता-
मृषीणामार्त्विज्यं शरणद ! सदस्याः सुरगणाः ।
क्रतुभ्रंशस्त्वत्तः क्रतुफलविधानव्यसनिनो
ध्रुवंकर्तुः श्रद्धाविधुरमभिचाराय हि मखाः ।२१।

کِریادکھشیو، دکھشیاہ۔ کرِتوپتِر، ادھی شَس، تنوبھرتام
رِشی نام، آرتِی جیم۔ شرنہ د! سدسیاہ، سُور گناہ
کرتُو، بھرم شَس، توِتاہ۔ کرتُو پھلہ، وِدھانہ، ویس نی نو
دھرُوم، کرتوُہ، شردھا۔ وِدُھورم۔ ابھِ چارا، ئی، ہی، مکھاہ

ارتھ:۔ ہے شرن دینے والے شنکر! جس یگیہ میں کرم کانڈ کُشل تھتا سمپورن شریہ دھاریوں کے سوامی راجا دکھشیہ جیسا یجمان تھا تھتا ترکال درشی رِشی رتیوجیہ (پنڈت) تھے برہما وغیرہ دیوتا جہاں سدسیہ تھے ایسے سمپورن یگیہ کا بھی آپکی اپرسنتا کے کارن ناش ہوگیا۔ اگرچہ آپ یگیوں کے پھل دینے کے ویسنی بھی ہیں پرنتو ہے پر بھو یہ نشچے ہے کہ یگیہ کے پھل دینے والے آپ میں شردھا کا نہ ہونا یجمان کے ناش کا کارن ہو جاتا ہے۔

प्रजानाथं नाथ ! प्रसभमभिकं स्वां दुहितरं
गतं रोहिद्भूतां रिरमयिषुमृष्यस्य वपुषा !

धनुष्पाणेर्यातं दिवमपि सपत्राकृतममुं
त्रसन्तंतेऽद्यापि त्यजति न मृगव्याधरभसः २२
व्याध रभस

پرجاناتھم، ناتھ - پرسبھم، ابھکم، سوام، دُوہی ترم
گتم، روہت، بھوُتام - رِرمیشی، شُوم، رِشہ سے، دپوُشا
دھنُوش، پانیر، یاتم - دِوم، اپی، سہ پترا، کرتم، اموُمم
ترنستم، تے دیاپی - تیجہ تی، نہ، مرگہ ویادھ، رکھ ساہ

ارتھ:- ہے ناتھ! پتا کے وِبھچار کی پرورتی دیکھ کر ہرن رُوپ دھارن کی ہوئی اپنی پتری سے وِبھچار کی اِچھیا سے مرگ روپ دھارن کئے برھما کے پیچھے پیچھے آج بھی آپ کا ویادھ رُوپی بھان اُن کے ڈر جانے پر بھی اُن کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ بھاوارتھ ہے مرگیشورا نام سے برھما تھا آدرا نکشتر کے رُوپ سے اُن کے پیچھے رہنے والا آپ کا بھان آج بھی آکاش میں دِکھائی پڑ رہا ہے۔

अपूर्वं लावण्यं विवसनतनोस्ते विमर्शतां
मुनीनां दाराणां समजनि सकोपव्यतिकरः
यतोभग्ने गुह्ये सकृदपि सपर्यां विदधतां
ध्रुवंमोच्चो श्लीलं किमपि पुरुषार्थप्रसवि ते २

اپُوروم! لاونیم، وِوسنہ - تنوستے، ومرشتام
مُونی نام، درانام - سمجنی، سہ کوپہ، وِیتہ کراہ
یتو، بھگنے، گوہیے - سکرت اپی، سہ پریام، وِددھتام

درُوومُ، موکھے۔ شِلی لم، کرِم اِپی، پور شار تھ، پرس رُتے

ارتھ:۔ ہے شنکر! مُونیشوروں کی استریوں کا آپ کے اپورو سُندرتا سے ٹیکت نگن شریر کا دھیان کرنا مونیشوروں کے کرودھ کا کارن بنا جو ایک بار بھی آپکے بھگ نینگ کی پُوجا کرتا ہے وہ اشلیل بھی سمجھے کر کے مُوکھتی دینے والی ہے تو کیا کہنا ہے آپکی کونسی ایسی پُوجا ہے جو چتُرورگ پردھی سکھ لئے نہیں ہوگی۔

स्वलावण्याशंसा धृतधनुषमन्हाय तृणवत्
पुरः प्लुष्टं दृष्ट्वा पुरमथन ! पुष्पायुधमपि
यदि स्त्रैणंदेवी यमनिरतदेहार्धघटना-
द्वैतित्वामद्धा बत वरद ! मुग्धा युवतयः ।२४

سولاوینا، شم سا۔ دھرتہ، دھنُو شم، اہنائی، ترنہ ُوت
پورا، پلُو شٹم، درشٹوا۔ پورمتھ نہ! پُوشپا، یُدھم اپی
یدی، سترینم، دیوی۔ یمہ، نرتہ، دیے ہاردھ گھٹنات
او یتی، توام، ادھا۔ وتہ وردھ! مُوگدھا، یُووتہ یا

ارتھ:۔ پاروتی اپنے شریر کی سُندرتا سے پرم یوگی آپکو وش کرنے کی آشا سے جس کامدیو نے بھان اٹھایا تھا اُس دُھنشدری کو گھاس کے تنکے کے سمان جلتے ہوئے دیکھ کر بھی پاروتی کو آدھے شریر میں دھارن کرنے کے کارن سب یوگیوں میں شریشٹھ آپکو ستری میں آسکت مانتی ہے یہ بات سبھی ہے ستریاں سو بھاؤ سے ہی بھولی بھالی ہوتی ہیں۔

श्मशानेष्वाक्रीडा स्मरहर ! पिशाचाःसहचरा-
श्चिताभस्मालेपःस्रगपि नृकरोटी परिकरः ।

अमङ्गल्यं शीलं तव भवतु नामैवमखिलं
तथापि स्मर्तॄणां वरद ! परमं मङ्गलमसि ।२५

شمہ، شانویشا، کرِیڈا۔ سمرہرا پشاچاہ، سہچرا
چِتا، بھسما، لیپاہ۔ سرک اپی، نرکہ روٹی، پرِکرہ
امنگلیم، شیلم، تہ و، بھوتو، نا میوم، اکھیلم
تتھاپی، سمرترینام، وردا پرمم، منگلم اسی

ارتھ:۔ ہے کامدیو کو ناش کرنے والے! شمشانوں میں کریڈا کرنا، بھوت پریت پشاچوں کو ساتھ میں رکھنا چتا کا بھسم شریر میں ملنا منشوں کی ہڈیوں کی مالا پہننا وغیرہ امنگل چرتر آپ میں ہیں۔ پرنتو ہے وردینے والے شنکر! سمرن کرنے والوں کیلئے وہی آپکا سوروپ منگل کا دینے والا ہے۔

मनः प्रत्यक्चित्ते सविधमभिधायात्तमरुतः
प्रहृष्यद्रोमाणः प्रमदसलिलोत्सङ्गितदृशः ।
यदालोक्याह्लादं ह्रद इव निमज्ज्यामृतमये-
दधत्यन्तस्तत्त्वं किमपि यमिनस्तत्किलभवान २६

مناہ، پرتیہ ک، چتے۔ سہ وِدھم، ابھِ دھایاتتہ، مہ رُوتاہ
پرہرشیت روماناہ۔ پرمد، سلِہ لوت، سنگِہ تہ، ورشاہ
یدا، لوکیا، ہلادم، ہرد۔ یہ و، نِہ مجیا، مرتہ، میئے
درطہ تیہ نتس، تت تو م، کم اپی، یس، تت کل بھوان

ارتھ:۔ ہے شنکر! من کو باہری وِیاپاروں سے روک کر انترمُکھ ورتی والا بنا کر وِدھی پوروک وائیو کو گرہن کرنے والے ارتھات پرنایام میں لگے ہوئے۔ تتھا دھیان سے پُورن روم روم ہے جنکا۔ ایسے ہی ہرش کے آنسوؤں بھرے نیتر والے یوگی کو امرت سے بھرے تالاب میں ڈوبکی لگانے سے جو آنند ہوتا ہے ویسا ہی آنند انوبھو کر سادھک جس جس تتو کو اپنے میں دھارن کرتے ہیں وہ ہے پربھو آپ ہی ہیں۔

त्वमर्कस्त्वं सोमस्त्वमसि पवनस्त्वं हुतवह-
स्त्वमापस्त्वं व्योमत्वमु धरणिरात्मात्वमिति च।
परिच्छिन्नामेवं त्वयि परिणता बिभ्रति गिरम्
न विद्मस्तत्तत्त्वं वयमिह तु यत्त्वंनभवसि॥२७

تۄم، ارکس، تۄم سوسس۔ تۄم اسی، پَوَنس، تۄم، ہُتہ وہس
تۄم، آپس، تۄم ویومہ۔ تۄ مُو، دھرنِر آتما، تۄم، اِتی چہ
پرِ، چھنام، ایوم۔ تۄیِ، پرِنتا بھِبرتی، گِرم
نہ، وِدمس، تت۔ تت تۄم۔ وَیم اِیہ، تُو، یت، تۄم انہ بھوسیِ

ارتھ:۔ ہے پربھو! تُم سُوریہ ہو، تُم چندرما ہو، تُم وائُو ہو، تُم اگنی ہو، تُم جل ہو، تُم آکاش ہو، تم پرتھوی ہو تم ہی آتما بھی ہو۔ ایسا جیسا کہ شاستروں میں آپکی مُورتیاں بتائی گئی ہیں ایسا ہی پکے ہوئے بُدھی والے ماپ کر کے آپ کو مانتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس سنسار میں کون ایسا پدارتھ ہے جو آپ نہی ہیں۔

त्रयीं तिस्रो वृत्तीस्त्रिभुवनमथो त्रीनपि सुरा-
नकाराद्यैर्वर्णैस्त्रिभिरभिदधत्तीर्णविकृति।

तुरीयं ते धाम ध्वनिभिरवरुन्धानमणुभिः समस्तं
व्यस्तं त्वां शरणद ! गृणात्योमितिपदम् ॥२८

تِرِیم، تِہ سرو، ورِتی س۔ ترِ بھُو، وِنم، اکھو، ترِن اپی سُوران
اکارادیئے، ورنیئے۔ ترِ بھِر۔ آبھی، ددت ترِنہ، وِکرِتی
تُوری یم، تے، دھامہ۔ دھونِہ، بھِر، اَورُون، دھانم انوھُو بھِ
سمستم، ویہ ستم، توام۔ شرنہ د! گرنا، تیوم، یِتی، پدم

ارتھ:۔ ہے دُکھیوں کو اسبھیہ دینے والے! اوم یہ پد تینوں ویدوں تتھا تینوں جاگرت سُوپن
سُوشپتی کی ورتیوں ایسے ہی تینوں بھور بھُوا سواہ لوکوں اور تینوں دیوتاؤں کو اپنے
سُوروپ میں دھارن کرتا ہوآ۔ سمست رُوپ یعنی ایک رُوپ تتھا ویست رُوپ
یعنی انیک رُوپ سے آپکے چوتھے۔ یعنی تورِیہ اکھنڈ رُوپ کو سدا گاتا ہے۔

भवश्शर्वो रुद्रः पशुपतिरथोग्रः सहमहां-
स्तथा भीमेशानाविति यदभिधानाष्टकमिदम् ।
अमुष्मिन्प्रत्येकं प्रविचरति देव श्रुतिरपि
प्रियायास्मैधाम्नेप्रणिहितनमस्योऽस्मिभवते २९

بھواہ، شرو و، رُودراہ۔ پشُو، پتِر، اتھوگراہ، سہمہان
تتھا، بھی میے شانو۔ یِتی، یت، ابھِ، دھاناشٹکم، یِدم
امُوشمِن، پرتیے کم، پرورِچرتی۔ دیوو، شرُتِہ، اپی

پریایاسمیئے، دھامنے۔ پرنتِ، ہتہ، نمہ بیوسمی، بھوتے

ارتھ:- ہے شنکر! بھوَ، شروَ، رودر، پشوپتی، اُوگر، مہادیو، بھیم، یہ شانہ آپکا جو نام اشٹک ہے اِس کے ہر ایک نام کے گُن گان میں دیو گُن تھتا وید پوُرن رُوپ سے لگے رہتے ہیں۔ ہے پربھو! ایسے آپکے یوگیہ پُوجن میں اپنے کو اسمرتھ سمجھ کر میں اُس تیج کا من والی شریر سے کیول نمسکار ہی کر رہا ہوں۔

वपुष्प्रादुर्भावादनुतमितदं जन्मनि पुरा
पुरारे! नैवाहं क्वचिदपि भवन्तं प्रणतवान्
नमन्मुक्तः सम्प्रत्यतनुरहमग्रेप्यनतिमान्
महेश! क्षन्तव्यं तदिदमपराधद्वयमपि ३०

وپُوش، پرادُور، بھاوات۔ انومِی تم، پدم، جنمنی، پوُرا
پُورارے! نیوا ہم۔ کوچت اپی، بھونتم، پرنتہ وان
نہ من مُوکتاہ، سمپر تیہ، تنُور اہم، اگرے، پییہ، نیتمان
مہیشہ، کھمین تہ ویم۔ تت یدم، اپہ رادھ، دُویم اپی

ارتھ:- ہے پورراری! شریر کے پرکٹ ہونے سے میں نے یہ اُنومان کیا کہ پوُرو جنم میں میں نے آپکو پرنام نہیں کیا ہے۔ میں اب پرنام کرتا ہوا ابھی مُوکھتہ ہو گیا۔ اب مجھے دوسرا شریر نہیں ملیگا۔ اِس لئے اگلے جنم میں بھی نمسکار کر نہی سکونگا۔ ہے بھگوان شنکر ان دو پاپوں کے لئے کھیما کرنا۔

नमो नेदिष्ठाय प्रियदव ! दविष्ठाय च नमो
नमः क्षोदिष्ठाय स्मरहर ! महिष्ठाय च नमः ।
नमो वर्षिष्ठाय त्रिनयन ! यविष्ठाय च नमो
नमः सर्वस्मैते तदिदमिति शर्वाय च नमः॥३१।

نمو، نیے دِشٹھائے، پریہ ددو! دوِشٹھائے چہ، نمو
نماہ، کھیودِشٹھائے، سمر ہرا مہشیٹھائے، چہ نماہ
نمو، ورشِشٹھائے، ترِ نہ ینہ! یہ وِشٹھائے چہ، نمو
نماہ سروسمیئے تے۔ تت یِدم، یِتہ، شروائے چہ نماہ

ارتھ:۔ ہے شنکر! اتینت نزدیک تھتا دُور رہنے والے آپکے لئے بار بار نمسکار ہے۔ ہے کامدیو کوناش کرنیوالے! اتینت چھوٹے تھتا اتیت بڑے آپکو بار بار نمسکار ہے۔ ہے تین نیتر والے! اتیت بوڑھے تھتا جوان آپ کو بار بار نمسکار ہے۔ ہے بھگوان! یہ جگت ہے جس کا جگت رُوپ ہے جو ایسے پربھو کو بار بار نمسکار ہے۔

बहलरजसे विश्वोत्पत्तौ भवाय नमो नमः
प्रबलतमसे तत्संहारे हराय नमो नमः
जनसुखकृते सत्त्वोद्रिक्तौ मृडाय नमो नमः
प्रमहसि पदे निस्त्रैगुण्यैशिवाय नमो नमः॥३२

بہلہ، رجہ سے۔ وِشوت، پہ تو، بھہ وائے، نمو نماہ
پربلہ تمہ سے۔ تت سم ہارے، ہراہ ئے، نمو نماہ

جنہ، سُوکھ کرتے، ستو ورکتو مرڈائے، نموئماہ

پرمہ، ہہ ہیرِ، پہ دے۔ لِس ترییئے، گوُنیئے، شِوائے نموئماہ

ارتھ:۔ ہے شنکر! سنسار کی سرشٹی کے لئے رجوگن پر دھان برھما کی مورتی دھارن کرنیوالے آپ کے لئے بار بار نمسکار ہے۔ سب کی ناش کی اِیچھا سے تموگن پر دھان ہر رُوپ دھارن کرنیوالے آپ کو بار بار نمسکار ہے۔ جیو ماتر کے سُوکھ کے لئے ستُوگن پر دھان وِشنو رُوپ دھاری آپ کو نمسکار ہے ایسے ہی مایا سے پرے تھتا تینوں گنوں سے رہیت آپ کو بار بار نمسکار ہے۔

कृशपरिणति चेतः क्लेशवश्यं क्व चेदम्
क्व च तव गुणसीमोल्लङ्घिनी शश्वदृद्धिः
इति चकितममन्दीकृत्य मां भक्तिराधाद्
वरद ! चरणयोस्ते वाक्यपुष्पोपहारम् ॥३३

کرشہ، پرِنتِہ، چےتاہ۔ کلیشہ وشیم، کوچے دم

کوُ، چہ، تہ وَو، گوُنہ، سی موُت، لنگینی، شُوشت رِدھی

یہ تہِ، چہ کِہ تم، امندی۔ کرتیہ، مام، بھکتی، رادھات

ورد! چرنہ یوستے۔ واکیہ، پوُشپوپہ، ہارم

ارتھ:۔ ہے شنکر! دھدربل پرینام والا اور اتینت کلیش کے وش میں رہنے والا کہاں ہملا کھیُو در چیت کہاں آپکی بڑھی بڑھی گونوں سیماؤں کو لانگنے والی رِدھیاں۔ تو میں ستوتی کیسے کروں ایسے چکِت مجھ کو میری بھکتی چمتکار یکت بنا کر آپکے چرنوں میں یہ واکیہ رُوپی پھُولوں کی مالا ...

श्री पुष्पदन्तमुखपङ्कजनिर्गतेन
स्तोत्रेण किल्बिषहरेण हरप्रियेण ।
कण्ठस्थितेन पठितेन समाहितेन
सुप्रीणितो भवति भूतपतिर्महेशः ॥३४

شری پُشپہ دنتہ، مُوکھ پنکجہ - نِرگیتے نہ
ستوترینہ، کِلیشہ، ہرینہ - ہر پریے نہ
کنٹھس بتھتی نہ، پٹھِ یے نہ، سماہِتے نہ
سُو، پری، نِتو، بھوتی، کھوُتہ، پتِر، مہیشاہ

ارتھ:- شری پُشپہ دنت کے مُوکھ کمل سے نِکلے ہوئے سب پاپوں کے دُور کرنے والے شری شنکر کے پریہ ستوتر کے کنٹھستھ پاٹھ تتھا ایکاگر چتہ کے پاٹھ سے بھُوتوں کے ناتھ شری مہیش اتینت پرسن ہوتے ہیں۔

इत्येषा वाङ्मयी पूजा श्रीमच्छङ्करपादयोः ।
अर्पिता तेन मे देवः प्रीयताञ्च सदाशिवः ।३५

یِہ تے شا، وانگمئی، پُوجا، شری مت، شنکر پادیوہ
ارپِتا، تے نہ، مے دیواہ، پری تیام چہ، سدا، شِوا

ارتھ:- یہ وانی رُوپی پُوجا شری شنکر بھگوان کے چرن میں سادر سمرپت ہے
اس سے شری سداشیو بھوتاؤں کے سوامی مجھ پر پرسن ہوویں۔

ॐ नमः शिवाय

शिवरात्रि पूजा

सामग्री एकत्रित होने तक श्रद्धा से ॐ नमः शिवाय मन्त्र पढते रहें। भद्रपीठ या थाली में 'सव्पुतलू' अथवा 'पार्थिवेश्वर' रख कर नारीकचलू (अथवा) खोसू से पात्र में जलधारा डाल कर पढ़ें।

अस्यश्री आसनशोधनमन्त्रस्य मेरुपृष्ठ ऋषिः सुतलं छन्दः कूर्मो देवता आसनशोधने विनियोगः ॥

पृथिवी माता को तिलक फूल चावल चढ़ा कर पढ़ें।

श्रीं पृथिव्यै आधारशक्त्यै समालभनं गन्धो नमः । अर्घो नमः । पुष्पं नमः ॥

हाथ जोड़ कर पढ़ें।

पृथ्वि त्वया धृता लोका देवि त्वं विष्णुना धृता । त्वं च धारय मां देवि पवित्रं कुरु चासनम् ॥

दर्भ के दो तिनके अनामिका अङ्गुलियों में रख कर गणेश जी का ध्यान करते हुए पढ़ें।

(१) शुक्लाम्बरधरं विष्णुं शशिवर्णं चतुर्भुजम् । प्रसन्नवदनं ध्यायेत् सर्वविघ्नोपशान्तये ॥ अभिप्रीतार्थसिद्ध्यर्थं पूजितो यः सुरैरपि । सर्वविघ्नच्छिदे तस्मै गणाधिपतये नमः ॥

(२) कर्पूरगौरं करुणावतारं संसारसारं भुजगेन्द्रहारम् । सदा रमन्तं हृदयारविन्दे भवं भवानीसहितं नमामि ॥

(३) गुरुर्ब्रह्मा गुरुर्विष्णुर्गुरुः साक्षान्महेश्वरः । गुरुरेव जगत्सर्वं तस्मै श्रीगुरवे नमः ॥ गुरवे नमः । परम-गुरवे नमः । परमेष्ठगुरवे नमः । परमाचार्याय नमः । आदिसिद्धेभ्यो नमः ॥

इसी तरह दर्भ के दो तिनके पकड कर अङ्गन्यास कीजिये :—

ॐ यो रुद्रो अग्नौ हृदयाय नमः ।

हृदय को दोनों हाथों से छूते हुए पढ़ें, सिर को छूयें, चोटी को छूयें :-

यो अप्सु य ओषधीषु शिरसे स्वाहा । यो वनस्पतिषु शिखायै वषट् । यो रुद्रो विश्वा भुवना विवेश कवचाय हुम् (वस्त्रों को) । तस्मै रुद्राय नेत्राभ्यां वौषट् । (नेत्रों को) नमो अस्तु देवा अस्त्राय फट् ।

(चुटकी मारें) । अंगूठे को अंगुष्ठ, अंगूठे के साथ की उंगली को तर्जनी, दरमियानी उंगली को (याने तीसरी) मध्यमा, चौथी को अनामिका, पांचवी को (सब से छोटी) कनिष्ठा कहते हैं । चारों तरफ तिल फेंक कर पढ़ें :—

अपसर्पन्तु ते भूता ये भूता भुवि संस्थिताः । ये भूता विघ्नकर्तारस्ते नशन्तु शिवाज्ञया ॥

प्राणायाम करके हृदय और मुख को जल के छींटे देकर पढ़ें ।

तीर्थे स्नेयं तीर्थमेव समानानां भवति, मानः शंस्यो अररुषो धूर्तिः प्राणङ् मर्त्यस्य रक्षाणो ब्रह्मणस्पते ।

अनामिका उंगली पर पवित्र धारण करते हुए पढ़ें :—

वसोः पवित्रमसि शतधारं वसूनां पवित्रमसि सहस्रधारम् । अयक्ष्मा वः प्रजया संसृजामि रायस्पोषेण बहुला भवन्तीः ।

यजमान को तिलक लगा कर पढ़ें :—

मन्त्रार्थाः सफलाः सन्तु पूर्णाः सन्तु मनोरथाः शत्रूणां बुद्धिनाशोऽस्तु मित्राणामुदयस्तव आयु रारोग्यमैश्वर्यमेतत्त्रितयमस्तु ते जीव त्वं शरदश्शतम् ।

अपनी मध्यमा उंगली से अपने आप को तिलक और पुष्प लगा कर पढ़ें ।

परमात्मने पुरुषोत्तमाय पञ्चभूतात्मकाय विश्वात्मने मन्त्रनाथाय आत्मने नारायणायाधारशक्त्यै समालभनं गन्धो नमः अर्घ्यं

नमः पुष्पं नमः ।

दीप (चोंग) को तिलक, अक्षत और पुष्प चढावें :—

स्वप्रकाशो महादीपः सर्वतस्तिमिरापहः । प्रसीद मम गोविन्द दीपोऽयं परिकल्पितः ।

धूप को तिलक अर्घ और पुष्प चढाते हुए पढ़ें ।

वनस्पतिरसो दिव्यो गन्धाढ्यो गन्ध उत्तमः । आह्वानं सर्वदेवानां धूपोऽयं प्रतिगृह्यताम् ।

सूर्यदेवता को निर्मालथाल में अर्घ चावल फूल चढा कर प० :—

नमो धर्मनिधानाय । नमः स्वकृतसाक्षिणे नमः प्रत्यक्षदेवाय भास्कराय नमो नमः ।

दर्भ के विष्टर सहित पात्र से सञ्पुतलो पर जल डाल कर पढ़ें :—

यत्रास्ति माता न पिता न बन्धुर्भ्रातापि नो यत्र सुहृज्जनश्च । न ज्ञायते यत्र दिनं न रात्रिस्तत्रात्मदीपं शरणं प्रपद्ये ।। आत्मने नारायणायाधारशक्त्यै धूपदीप सङ्कल्पात्सिद्धिरस्तु धूपो नमः दीपो नमः ।

ॐ तत्सद्ब्रह्म अद्य तावत् तिथौ अद्य फाल्गुण-मासस्य कृष्णपक्षस्य तिथौ द्वादश्यां रविवासरान्वितायां महागणपतये कुमाराय श्रियै सरस्वत्यै लक्ष्म्यै विश्वकर्मणे दारदेवताभ्यः प्रजापतये ब्रह्मणे कलशदेवताभ्यः ब्रह्म-विष्णुमहेश्वर-देवताभ्यः चतुर्वेदेश्वराय सानुचराय मासपतये नारायणाय फाल्गुणे शक्तिसहिताय चक्रिणे क्रियासहिताय गोविन्दाय दुर्गायै त्र्यम्बकाय वरुणाय यज्ञपुरुषाय अग्निष्वात्तादिभ्यः पितृगणदेवताभ्यः भगवते भवाय देवाय, उग्राय, भीमाय देवाय ईशानाय देवाय, ईश्वराय देवाय, महादेवाय, पार्वतीसहिताय परमेश्वराय, देवीपुत्र-वटुकनामाय, कालरात्र्यै

तालरात्र्यै राझरात्र्यै, शिवरात्र्यै समस्तशिवरात्रिदेवताभ्यः धूपदीप संकल्पात्सिद्धिरस्तु धूपो नमः दीपो नमः।

अपसव्येन बायां यज्ञोपवीत रख कर तिल सहित पानी से पितरों को जल देते तीन बार पढ़ें।

नमः पितृभ्यः प्रेतेभ्यो नमो धर्माय विष्णवे। नमो यक्षाय रुद्राय कान्तारपतये नमः ३। ॐ तत्सद्ब्रह्म अद्य तावत् तिथौ अद्य।

इस के बाद जैसे आप तर्पण करते हैं:–

पित्रे पितामहाय प्रपितामहाय। मात्रे पितामह्यै प्रपितामह्यै इत्यादि समस्तमातापितृभ्यो द्वादशदैवतेभ्यः पितृभ्यो धूपस्वधा दीपस्स्वधा।

सव्येन: दाईं भुजा में यज्ञोपवीत धारण कर के विष्टर और जल से पूर्ण खोसू या नारीकचलो में (इसको धारापात्र भी कहते हैं) तिलक और तीन पुष्प डालते हुए पढ़ें:—

सं वः सृजामि हृदयं संसृष्टं मनो अस्तु वः। संसृष्टास्तन्वः सन्तु वः। संसृष्टः प्राणो अस्तु वः ॥ सं यावः प्रियास्तन्वः सं प्रिया हृदयानि वः आत्मा वो अस्तु सं प्रियः सं प्रियस्तन्वो मम॥

इसी जल के छींटे सत्रपुतलो वटुकनाथ को देकर पढ़ें:—'जीवदानं'

र धूप धम। अश्विनः प्राणस्तौ ते प्राणं दत्तां तेन जीव। मित्रा-वरुणयोः प्राणस्तौ ते प्राणं दत्तां तेन जीव। बृहस्पतेः प्राणः स ते प्राणं ददातु तेन जीव॥ समस्त शिवरात्रिदेवताभ्यः जीवदानं परिकल्पयामि नमः॥

अक्षत सहित दर्भ के दो तिनके सीधे पकड कर यह मन्त्र तीन बार पढ़े:

ॐ भूः पुरुषमावाहयामि नमः। ॐ भुवः पुरुषमावाहयामि नमः। ॐ स्वः पुरुषमावाहयामि नमः। ३।

गायत्री मन्त्र तीन बार पढ़ें:—

ॐ भूर्भुवस्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात् ॐ ३ ॥ यह मन्त्र भी तीन बार पढ़ें :—

ॐ तत्पुरुषाय विद्महे महादेवाय धीमहि तन्नो रुद्रः प्रचोदयात् ३ । ओं तत्सद्ब्रह्म अद्य तावत् तिथौ अद्य फाल्गुणमासस्य कृष्ण-पक्षस्य तिथौ महापर्वणि द्वादश्यां परतः त्रयोदश्यां भौमवासरान्वि-तायां । भगवतः भवस्य देवस्य, शर्वस्य देवस्य, पशुपतेः देवस्य, उग्रस्य देवस्य, भीमस्य देवस्य, ईशानस्य देवस्य, महादेवस्य पार्वती-सहितस्य परमेश्वरस्य, देवीपुत्रवटुकनाथस्य कालरात्र्याः तालरात्र्याः शिवरात्र्याः समस्तशिवरात्रिदेवतानां अर्चामहं करिष्ये । ओं कुरुष्व ॥

दर्भ के तिनकों को निर्माल के पात्र में छोड कर । तिल सर्षप और यव को भी कन्धों पर से फेंके, अब शंकरमूर्ति के सामने दर्भ के दो दो तिनके आसन के लिये डालते हुए पढ़ें ।—

विश्वेश्वर महादेव राजराजेश्वरेश्वर आसनं दिव्यमीशान दास्येहं परमेश्वर ॥ भगवतः भवस्य देवस्य, ईशानस्य देवस्य महा-देवस्यपार्वतीसहितस्य परमेश्वरस्य इदमासनं नमः ।

सब वटुक आदि के सामने दो द. दर्भकांड डाल कर पढ़ें :—

देवपुत्रवटुकनाथस्य कालरात्र्याः तालरात्र्याः शिवरात्र्याः समस्त-शिवरात्रिदेवतानां इदमासनं नमः ।

चावल सहित दर्भ के दो तिनके अनामिका और मध्यमा पर अंगूठे से दबा कर घण्टा बजाते हुए पढ़ें :—

भगवते भवाय देवाय, शर्वाय देवाय, उग्राय देवाय, पशुपतये देवाय, रुद्राय देवाय, भीमाय देवाय, ईशानाय देवाय, ईश्वराय, देवाय, महादेवाय, पार्वतीसहिताय परमेश्वराय, देवीपुत्रवटुकनाथाय कालरात्र्यै तालरात्र्यै समस्तशिवरात्रिदेवताभ्यः युष्मान्पूजयामि । ओं पूजय ॥

चावलों को कन्धों पर से फेंक कर हाथ में पहले से रखे हुए दर्भ के तिनकों को नये चावल समेत पकड़ कर घण्टी बजाते हुए पढ़ें :—

भगवन्तं भवं देवं, शर्वं देवं, रुद्रं देवं, पशुपतिं देवं, उग्रं देवं भीमं देवं, ईशानं देवं, ईश्वरं देवं महादेवं पार्वतीसहितं परमेश्वरं देवीपुत्रवटुकनाथं कालरात्रीं तालरात्रीं शिवरात्रीं समस्त शिवरात्रि-देवता आवाहयिष्यामि ॥ ॐ आवाहय ॥

शंकर की मूर्ति पर फूल चढा कर पढ़ें :—

लिङ्गेऽत्र भक्तदयया क्षणमात्रमेकं स्थानं विधाय भव, मद्विहितां पुरारे ! सर्वेश ! विश्वमय ! हृत्कमलादिरूढ ! पूजां गृहाण भगवन्भव मेऽद्य तुष्टः ॥ भूमेर्जलाच्च पवनादनलाद्धिमांशोरुष्णार्चिषो हृदयतो गगनात्समेत्य लिङ्गेऽत्र सन्मणिमये मदनुग्रहार्थं भवत्यैकलभ्य ! भगवन् ! कुरु सन्निधानम् ॥ भगवन् ! पार्वतीनाथ ! भक्तानुग्रहकारक ! अस्मद्दयानुरोधेन सन्निधानं कुरु प्रभो ॥

दोनों हाथों में मुठ्ठी भर फूल उठाकर और तीन बार गायत्रीमन्त्र पढ़ कर शंकर की मूर्ति पर चढायें :-

इत्यावाहय् तु गायत्रीं त्रिसमुच्चार्य तत्त्ववित् । मनसा चिन्तितैर्द्रव्यैर्देवमात्मनि पूजयेत् । तेजोरूपं ततः क्षिप्त्वा प्रतिमायां पुनर्यजेत् ।

दोनों कन्धों से जव फेंक कर प्राणायाम करे और नारीकचलो अथवा खोसू में जल डालते हुए पढ़ें :—

पाद्यार्थमुदकं नमः । शन्नो देवीरभिष्टय आपो भवन्तु पीतये । शं योरभिस्रवन्तु नः ॥ नमस्कार—भगवन्तः पाद्यं पाद्यम् ॥

इसी जलको पहले शंकर पर और फिर वटुकनाथ पर डालते हुए पढ़ें :—

महादेव महेशान महानन्द परात्पर गृहाण पाद्यं मद्दत्तं पार्वती-परमेश्वर ॥ भगवते भवाय देवाय, पार्वतीसहिताय परमेश्वराय, देवीपुत्रवटुकनाथाय, कालरात्र्यै तालरात्र्यै शिवरात्र्यै समस्तशिवरात्रि-

देवताभ्यः पाद्यं नमः ।

इस पाद्य से बचा हुआ जल निर्माल्य पात्र में छोड़ें और नारीकचलो में जल डालते हुए पढ़ें :—

शन्नो देवीरभीष्टय आपो भवन्तु पीतये । शं योरभिस्रवन्तु नः ।

दर्भ, जल दूध, घी, दही, चावल, जव, सर्षप, यह आठ वस्तु इकट्ठे अर्घ्य कहलाते हैं इन सब को स्नोसू में डालकर यह मन्त्र पढ़ें और यही जल की धारा शंकर और वटुक पर छोड़ कर पढ़ें :—

भगवन्तोऽर्घ्यमर्घ्यम् ॥ त्र्यम्बकेश सदाधार विपदां प्रतिघातक अर्घ्यं गृहाण देवेश सम्पत्सर्वार्थसाधक ॥ भगवान् भवदेव पार्वती-सहितपरमेश्वर देवीपुत्रवटुकनाथ, कालरात्रि तालरात्रि राज्ञिरात्रि शिवरात्रि समस्तशिवरात्रिदेवताः इदं वोऽर्घ्यं नमः ॥

अब भगवान् शंकर को पञ्चदशस्नान की-जिये - जल, दूध, दही, शहद घी, गन्ना, सर्वौषधि, धान्य के फल, फूल, सोना, रत्न, सर्षप, धान, सुगन्धद्रव्य, इन सब को मिला कर शंकर महाराज पर जल की धारा डालते हुए नीचे लिखे मन्त्र पढ़ें :—

(१) असङ्ख्याताः सहस्राणि ये रुद्रा अधि भूम्याम् । तेषां सहस्रयोजनेऽव धन्वानि तन्मसि ॥ (२) योऽस्मिन्महत्यर्णवेऽन्तरिक्षे भवा अधि । तेषां स० ॥ (३) ये नीलग्रीवाः शितिकण्ठा दिवं रुद्रा उपाश्रिताः । तेषां स० ॥ (४) ये नीलग्रीवाः शितिकण्ठा शर्वा अधः क्षमाचराः । तेषां स० ॥ (५) ये वनेषु शष्पिञ्जरा नीलग्रीवा विलोहिताः । तेषां स० ॥ (६) ये ऽन्नेषु विविध्यन्ति पात्रेषु पिबतो जनान् । तेषां स० ॥ (७) ये भूतानामधिपतयो विशिखासः कप-र्दिनः । तेषां स० ॥ (८) ये पथीनां पथिरक्षय ऐ॰मृडा यव्युधः । तेषां स० ॥ (९) ये तीर्थानि प्रचरंति सृकावन्तो निषङ्गिणः । तेषां स० ॥ (१०) य एतावन्तो वा भूयांसो वा दिशो रुद्रा वितस्थिरे ।

तेषां स० ।। (११) नमो अस्तु रुद्रभ्यो ये दिवि येषां वर्षमिषवस्ते-
तेभ्यो दश प्राचीर्दश दक्षिणा दश प्रतीचीर्दशोदीचीर्दशोर्ध्वाः ते
भ्यो नमो अस्तु ते नो मृऌयन्तु ते यं द्विष्मो यश्च नो द्वेष्टि तमेषां
जम्भे दधामि । (१२) नमो अस्तु रुद्रेभ्यो येऽन्तरिक्षे येषां वात
इषवस्तेभ्यो दश प्राचीर्दश दक्षिणा दश प्रतीचीर्दशोदीचीर्दशोर्ध्वाः
तेभ्यो नमो अस्तु ते० (१३) नमो अस्तु रुद्रभ्यो ये पृथिव्यां येषा-
मन्नमिषवस्तेभ्यो दश प्राचीर्दश दक्षिणा दश प्रतिचीर्दशोदीचीर्द-
शोर्ध्वाः । तेभ्यो नमो अस्तु ते न मृऌयन्तु ते यं द्विष्मो यश्च नो
द्वेष्टि तमेषां जम्भे दधामि । (१४) ॐ भूर्भुवःस्वः । क्रुन्द
शुक्चोणाचोग्रा च भीमा च राष्ट्रा च वीभत्सा च तैशन्ता च शार्दू-
लाका चानिराका चामीवाचानाहुतिश्च निर्ऋतिरेतास्ते अग्नेवर्ति-
मती-स्तन्वस्ताभिस्तङ्गच्छ योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मस्तमर्पय ।
यो रुद्रो अग्नौ यो अप्सु य ओषधीषु यो वनस्पतिषु । यो रुद्रो
विश्वा भुवना विवेश तस्मै रुद्राय नमो अस्तु देवाः । भगवते
भवाय देवाय उमासहिताय शिवाय पार्वतीसहिताय परमेश्वराय
पञ्चदश स्नानं परिकल्पयामि नमः ।।

देवता पितर इत्यादि के लिये चावल, दही, तिल, शहद और घी सहित जल से तर्पण करते हुए पढ़ें :

ब्रह्मादयादेवास्तृप्यन्ताम् । कण्ठोपवीती (गले में यज्ञोपवीत रख कर पढ़ें) सनकादयः ऋषयः तृप्यन्ताम् ।।

यज्ञोपवीत बाईं तरफ रख कर पढ़ें :—

अपसव्येन अग्निष्वात्तादयः पितरः (तीन बार कहें) तृप्यन्ताम् ।

सव्येन—(यज्ञोपवीत दायां रख कर पढ़ें) ॐ नमो देवेभ्यः । कण्ठोपवीती (यज्ञोपवीत गले मे) स्वाहा ऋषिभ्यः । अपसव्येन—

(वायां यज्ञोपवीत) स्वधापितृभ्यः । सव्येन—(दायां यज्ञोपवीत) आब्रह्मस्तम्भपर्यन्तं ब्रह्माण्डं सचराचरं जगत्तृप्यतु ३ ॥

नारीकचलो के शुद्ध जल से शंकर भगवान् को फिर से स्नान करायें :-

त्र्यम्बकं यजामहे सुगन्धिं पुष्टिवर्धनम् । उर्वारुकमिव बन्धनान्मृत्योर्मुक्षीय मामृतात् । शिवरात्रि देवताभ्यः मन्त्रगुडकं नमः ।

बायें हथेली के मध्य में थोडा सा चावलों समेत जल लेकर और उसी हाथ की तर्जनी और अंगूठे के सिरों से चावल भी पकड़कर बायें हाथ को देवता के चारों ओर घुमा कर उस जल और चावलों को अपने बायें कन्धे पर से फेंक देवें :—

आरात्रिका—(आलत) गृह्णन्तु भगवद्भक्ता भूताः प्रासादवाह्य पंचभूताश्च ये भूतास्तेषामनुचराश्चये ते तृप्यन्तु वौषट् । भगवते भवाय देवाय पार्वतीसहिताय परमेश्वराय शिवरात्रिदेवताभ्यः आरात्रिकां परिकल्पयामि नमः ।

दायें अंगूठे तथा तर्जनी से शिवमूर्ति का स्पर्श करके अपने नेत्रों से लगा कर पढ़ें :—

भवाय देवाय, उमासहिताय शिवाय पार्वतीसहिताय परमेश्वराय नेत्रस्पर्शनं नमः ।

अब जहां शंकर की मूर्ति को बिठाना हो वहां फूलों से आसन सजा कर यह पढ़ें :—

आसनाय नमः वृषभानाय नमः शतदलपद्मासनाय नमः सहस्रदलपद्मासनाय नमः ।

अब सोने के वर्कों और फूलों की मालाओं से शंकर भगवान् तथा वटुकनाथ को सजा कर महिम्नापार तथा देवी के श्लोक भक्ति से पढ़ें । फूल चढायें । महिम्नापार के कुछ श्लोक यह हैं ।

ॐ महिम्नः पारं ते परमविदुषो यद्यऽसदृशी स्तुतिर्ब्रह्मादीनामपि तदवसन्नास्त्वयि गिरः । अथाऽवाच्यः सर्वः स्वमतिपरिणामा

वत्रि गृण्वन्नमाप्येष स्तोत्रे हरनिरपवादः परिकरः ॥

हरिस्ते साहस्रं कमलबलिमादाय पदयोर्यदेकोने तस्मिन्निजमुद-हरन्नेत्रकमलम् । गतोभक्त्युद्रेकः परिणतिमसौ चक्रवपुषस्त्रयाणां रक्षायै त्रिपुरहर जागर्ति जगताम् ॥

वपुष्प्रादुर्भावादनुमितमिदं जन्मनि पुरा । पुरारे ! नैवाहं क्वचिदपि भवन्तं प्रणतवान् । नमन्मुक्तः सम्प्रत्यतनुरहमग्रे प्यनतिमान् । महेश ! क्षन्तव्यं तदिदमपराधद्वयमपि ॥

देवी के श्लोक—ये देवि ! दुर्धरकृतान्तमुखान्तरस्था । ये कालि ! कालघनपाशनितान्त-बद्धाः । ये चण्डि चण्डगुरुकल्मष-सिन्धुमग्नास्तान्पासि मोचयसि तारयसि स्मृतैव ॥

लक्ष्मीवशीकरणचूर्णसहोदराणि त्वत्पादपङ्कजरजांसि चिरं जयन्ति । यानि प्रणाममिलितानि नृणां ललाटे लुम्पंति दैवलिखितानि दुरक्षराणि ॥

यावत्पदं पदसरोजयुगं त्वदीयं नाङ्गीकरोति हृदयेषु जगच्छरण्ये । तावद्विकल्प-जटिलाः कुटिलप्रकारा स्तर्कग्रहाः समयिनां प्रलयं न यान्ति ॥

शंकर पर वस्त्र के रूप में फूल चढ़ा कर यह श्लोक पढ़ें :—

कालाग्निरुद्र सर्वज्ञ वरदाभयदायक वस्त्रं गृहाण देवेश दिव्य-वस्त्रोपशो-भित ॥ समस्त–शिवरात्रिदेवताभ्यः वस्त्रं परिकल्पयामि नमः ॥

फिर यज्ञोपवीत के रूप में पुष्प चढ़ा कर पढ़ें :—

यज्ञोपवीतं परमं पवित्रं प्रजापतेर्यत्सहजं पुरस्तात् । आयुष्य-मग्र्यं प्रतिमुञ्च शुभ्रं यज्ञोपवीतं बलमस्तु तेजः । समस्त शिवरात्रि-देवताभ्यः यज्ञोपवीतं परिकल्पयामि नमः ॥

शंकर की मूर्ति वटुकनाथ और भी पात्रों को तिलक लगाकर शंकर को चन्दन और बाकी पात्रों को सिन्दूर लगाते हुए पढ़ें :—

त्रिपुरान्तक देवेश पार्वतीप्राणवल्लभ गृहाण गन्धं काश्मीर-चन्द्रचन्दन कल्पितम् । भगवते भवाय देवाय, महादेवाय, ईशानाय देवाय । उमासहिताय शिवाय, पार्वतीसहिताय परमेश्वराय, देवी-पुत्रवटुकनाथाय, कालरात्र्यै, तालरात्र्यै शिवरात्र्यै समस्तशिवरात्रि-देवताभ्यः समालभनं गन्धो नमः ।

तिलकवाली उंगली को धोकर और चावल, बिलपत्र, पुष्प चढ़ायें :—

सदाशिव शिवानन्द प्रधान करणेश्वर । पुष्पाणि बिल्वपत्रादिवि-चित्राणि गृहाण मे । भगते भवाय देवाय । उमासहिताय शिवाय । पार्वतीसहिताय परमेश्वराय । देवीपुत्रवटुकनाथाय, कालरात्र्यै, तालरात्र्यै, शिवरात्र्यै, समस्तशिवरात्रिदेवताभ्य : अर्घो नमः पुष्पं नमः

खडे होकर घण्टा बजाते धूप चढा कर पढ़ें :—

महादेव मृडानीश जगदीश निरञ्जन धूपं गृहाण देवेश साज्यं गुग्गुलकल्पितम् । समस्त शिवरात्रिदेवताभ्यः धूपं परिकल्पयामि नमः

रत्नदीप और कर्पूर चढाते हुए पढ़ें :—

हिरण्यबाहो सेनानीगिरीश गिरजापते । दीपं गृहाण कर्पूर-कपिलाज्यत्रिवर्तकम् । समस्तशिवरात्रिदेवता—भ्यः रत्नदीपं कर्पूरं परिकल्पयामि नमः ।।

चामरम्—चामरं रजनीनाथ मरीचिप्रभमुत्तमम् । हेमदण्डयुतं देव गृहाण गिरिजापते । समस्त शिवरात्रिदेवताभ्यश्चामरं परि-कल्पयामि नमः ।

फूलों का छत्र चढा कर पढ़ें—नवरत्नमयं दिव्यं मुक्ताजाल-विभूषितम् गृहाण छत्रं भगवञ्छिव भद्रासनप्रद । समस्त शिवरात्रि-

देवताभ्यः छत्रं परिकल्पयामि नमः ।

आईना दिखा कर पढ़ें---एताभ्यः समस्तशिवरात्रिदेवताभ्यः आदर्शं परिकल्पयामि नमः ।

एताभ्यः समस्तशिवरात्रिदेवताभ्यः वासो नमः ।

नमस्कार करते हुए पढ़ें :—

एतासां देवतानामर्घ्यदानाद्यर्चनविधिः सर्वः परिपूर्णोऽस्तु ।

दूध व कन्द वटुक में डाल कर पढ़ें :—

क्षीराज्यमधुसंमिश्रं शुभ्रदध्ना समन्वितम् । षड्रसैश्च समायुक्तं गृहाणान्नं निवेदये । समस्तशिवरात्रिदेवताभ्यः मात्रामधुपर्कं चरुं नमो नैवेद्यं निवेदयामि नमः ।

फूलों की अञ्जलि चढ़ा कर पढ़ें :—

हर विश्वाखिलाधार निराधार निराश्रय पुष्पाञ्जलिमिमं शम्भो गृहाण वरदो भव ! समस्तशिवरात्रिदेवताभ्यः पुष्पाञ्जलिं समर्पयामि नमः ।

मन से माथा परिक्रमा करके :—

यानि कानि च पापानि ब्रह्महत्यादिकानि च । तानि तानि प्रणश्यन्ति शिवस्यार्धप्रदक्षिणात् ।

शंकर तथा वटुकनाथ पर श्रद्धा से पुष्प चढ़ा कर पढ़ें :—

नागेन्द्रहाराय त्रिलोचनाय भस्माङ्गरागाय महेश्वराय । देवाधिदेवाय दिगम्बराय तस्मै नकाराय नमः शिवाय ।

मातङ्गचर्माम्बर-भूषणाय समस्तगीर्वाण गणार्चिताय त्रैलोक्य नाथाय पुरान्तकाय तस्मै मकाराय नमः शिवाय ।

शिवांमुखाम्भोजविकासनाय दक्षस्य यज्ञस्य विनाशकाय चन्द्रार्क वैश्वानरलोचनाय तस्मै शिकाराय नमः शिवाय ।

वशिष्ठकुम्भोत्-भवगौतादि-मुनीन्द्रवन्द्याय गिरीश्वराय, श्रीनीलकण्ठाय वृषध्वजाय तस्मै वकाराय नमः शिवाय।

यज्ञस्वरूपाय जटाधराय पिनाकहस्ताय सनातनाय, नित्याय शुद्धाय निरञ्जनाय तस्मै यकाराय नमः शिवाय।

आत्मा त्वं गिरिजा मतिः सहचराः प्राणाः शरीरं गृहं पूजा ते विषयोपभोगरचना निद्रा समाधिस्थितिः सञ्चारः पदयोः प्रदक्षिणविधिः स्तोत्राणि सर्वा गिरो। यत् यत् कर्म करोमि तत् तत् अखिलं शम्भोस्तवाराधनम्।

उभाभ्यां जानुभ्यां पाणिभ्यां :शिरसा उरसा वचसा नमस्कारं करोमि नमः :

तब चावल वगैरा को संकल्प करते हुए पढ़—

अन्नं नमः २ आज्यं २ अन्नमद्यदिने अद्ययथा सकल्पात्सिद्धिरस्तु अन्नहीनं क्रियाहीनं विधिहीनं द्रव्यहीनं मन्त्रहीनं यद्गतं तत्सर्वमच्छिद्रं सम्पूर्णमस्तु। एवमस्तु

नारीकचलो खोसू में दाईं हाथ की उंगलियों से जल छोड कर उसी जल से शंकर तथा वटुक पर आचमन दे कर पढ़ें :—

शं नो देवीरभिष्टय आपो भवन्तु पीतये शं योरभि स्रवन्तु नः। समस्त शिवरात्रिदेवताभ्यः अपोशानं नमः आचमनीयं नमः।

फिर उपरकी तरह नरीकचलों में दायें हाथ की उंगलियों से जल छोड़ कर उसी जल में दक्षिणा (तिल, सोना, चान्दी, सोने का सिक्का और जल) रखकर इन सब चीजों को अर्पण करें :—

पुनः शं नो देवीरभिष्टय आपो भवन्तु पीतये। शं योरभि स्रवन्तु नः समस्त शिवरात्रिदेवताभ्यो दक्षिणार्थे तिल हिरण्य रजत निष्कं ददानि।

फिर चावल तथा दक्षिणा अर्पण करके पढ़ें :—

एता देवताः सदक्षिणान्नेन प्रीयन्ता प्रीताः सन्तु ।

वटुकनाथ को फूल चढ़ा कर पढ़ें :—

नाथं नाथं त्रिभुवननाथ भूतिसितं त्रिशूलधरं । उपवीतीकृतभोगिनमिन्दुकलाशेखरं वन्दे १

१०८ बार इस मन्त्र का उच्चारण करें :—

शिवाय नमः ॐ शिवाय नमः ॐ शिवाय नमः ॐ नमः शिवाय ।

❀ वैश्वदेव विधि ❀

अग्नि जला कर उसके दक्षिण पश्चिम कोने पर विष्टर, तिल और चावल पानी सहित पात्र 'खोसु' या कवली रखें—इस पात्र को प्रणीतपात्र कहते हैं। प्रणीतपात्र में तीन बार फूल डाल कर पढ़ें।

सं वः सृजामि हृदयं संसृष्टं मनो अस्तु वः ।१। संसृष्टास्तन्वः सन्तु वः संसृष्टः प्राणो अस्तु वः ।२। संप्यावः प्रियास्तन्वः संप्रिया हृदयानिवः । आत्मा वो अस्तु संप्रियः संप्रियास्तन्वो मम ।३।

दर्भ के दो तिनके अग्नि में जला कर पढ़ें—

निर्दग्धं रक्षो निर्दग्धारातिरपाग्ने । अग्निमामादं जहि निष्क्रव्यादं सीधा देवयजनं वह ।

दर्भ के दो तिनके जला कर बाईं तरफ छोड़ कर और प्राणायाम करके अग्नि को प्रणीत पात्र के जल से नौ बार छिड़कते हुए पढ़ें—

ऋतं त्वा सत्येन परिसमूह्यामि ।१। सत्यं त्वर्तेन परिसमूह्यामि ।२। ऋतसत्याभ्यां त्वा परिसमूह्यामि ।३। ऋतं त्वा सत्येन पर्युक्षामि ।४। सत्यं त्वर्तेन पर्युक्षामि ।५। ऋतसत्याभ्यां त्वा पर्युक्षामि ।६। ऋतं त्वा सत्येन परि-षिञ्चामि ।७। सत्यं त्वर्तेन परिषिञ्चामि ।८। ऋतसत्याभ्यां त्वा परिषिञ्चामि ।९।।

अग्नि की चारों तरफ दर्भ के चार काण्ड पूर्व, दक्षिण, उत्तर, पश्चिम से छोड़ते हुए पढ़ें—

यज्ञस्य सन्ततिरसि यज्ञस्य त्वा सन्तत्यै स्तृणामि ।

अग्नि को तिल, फूल चढ़ा कर पढ़ें—

अग्नये शुकारूढाय स्वाहासहिताय पावकाय त्रिनेत्राय तेजोरूपाय शक्तिहस्ताय समालभनं गन्धो नमः अर्घो नमः पुष्पं नमः ।।

घी सहित पकाये हुए अन्न या रोटी पर दर्भ के दो तिनके जलते हुए लगा कर पढ़ें—

वैश्वदेवस्य सिद्धस्य सर्वतोऽभ्यूस्य अन्नस्य जुहोतिपाकस्य घृतेन संलिप्य स्वस्त्यस्तु मृतमभिघार्य ॥

इसी अन्न या रोटी से अग्नि में आहुतियां डाल कर पढ़ें--

अग्नये स्वाहा । उत्तर की तरफ छोड़ें—सोमाय स्वाहा ।

दक्षिण की तरफ छोड़ें और इसके बाद अग्नि के मध्य में छोड़कर पढ़ें—

मित्राय स्वाहा, वरुणाय स्वाहा, इन्द्राय स्वाहा, इन्द्राग्निभ्यां स्वाहा, विश्वेभ्योदेवेभ्यः स्वाहा, प्रजापतये स्वाहा, अनुमत्यै स्वाहा, धान्वन्तरये स्वाहा, वास्तोष्पतये स्वाहा वासुदेवाय स्वाहा लक्ष्मी-सहिताय नारायणाय स्वाहा ॥

बर्तन में सिलोना सहित रोटी आदि रख कर और परिवार सहित नैवेद्य को हाथों से पकड़ कर घण्टा शंख बजा कर प्रंप्युन पढ़ें—

ॐ तत्सद्ब्रह्म अद्यतावत् तिथौ अद्य फाल्गुणमासस्य कृष्ण-पक्षस्य तिथौ द्वादश्यां रविवासरान्वितायां शिवरात्रिव्रतनिमित्तं ॐ नमो नैवेद्यं निवेदयामि नमः ॥

अग्नि के दाईं तरफ पूर्व की ओर सिरे वाले दर्भ बिछा कर पढ़ें—

पूर्वाग्रान्दर्भानास्तीर्य ।

उसी बिछाई हुई दर्भ पर दक्षिण पश्चिम कोन से लाइन में सर्प के आकार में रोटी के तीन तीन टुकड़े एक दूसरे पर इसी प्रकार रख कर छत्तीस देवताओं को बलि देवें और आगे लिखे हुए एक एक नाम से प्रत्येक वार रोटी का टुकड़ा या अन्न रख कर पढ़े—

तक्षाय नमः, उपतक्षाय नमः, अम्बानामासि नमस्ते, दुला-नामासि नमस्ते, नितंत्रीनामासि नमस्ते, चुपनीकानामासि नमस्ते अभ्रयन्ती नामासि नमस्ते मेघयन्तीनामसि नमस्ते वर्षयन्तीनामासि

नमस्ते, नन्दिन्यै नमस्ते, सुभगे नमस्ते, सुमङ्गलि नमस्ते, भद्रङ्करि नमस्ते, श्रियै हिरण्यकेश्यै नमः, वनस्पतिभ्यो नमः, १५ धर्माय नमः, अधर्माय नमः, मृत्यवे नमः, मरुद्भ्यो नमः, वरुणाय नमः, विष्णवे नमः, वैश्रवणायराज्ञे नमः, भूतेभ्यो नमः इन्द्राय नमः, इन्द्रपुरुषेभ्यो नमः, सोमाय नमः, सोमपुरुषेभ्यो नमः वरुणाय नमः, ३० वरुणपुरुषेभ्यो नमः. ब्रह्मणे नमः, ब्रह्मपुरुषेभ्यो नमः, "ऊर्ध्वं" आकाशाय नमः "स्थण्डिले" दिवञ्चरेभ्योभूतेभ्यो नमः, नक्तञ्चरेभ्यो भूतेभ्यो नमः ३६ शट्त्रिंशत्तत्त्वादिभ्योऽन्नं नमः आचमनीयं नमः ॥

बायां यज्ञोपवीत करके दायें तरफ सिर वाले दर्भ विछा कर पढ़े—

अपसव्येन । दक्षिणाग्रान्दर्भानास्तीर्य ।

दर्भ पर तिल और जल से छींटे देकर पढ़े—

समस्तमातापितृभ्यो द्वादशदैवतेभ्यः पितृभ्यो भूपृष्टे दर्भास्तरणे तिलोदकेन अवनेजनं स्वधा ॥

दर्भ पर बिछाये हुए इसी अन्न पर अंगूठे से स्पर्श करके पढ़े—

उशन्तस्त्वा हवामह उशन्तः समिधीमहि । उशन्नुशत आवह पितॄन्हविषे अत्तवे ॥

तिल, पानी, दूध, दीप, धूप, अन्न, घी और शहद यह आठ द्रव्य पितरों का अन्न है।

तिलास्तोयं तथा क्षीरं दीपधूपौ बलिस्तथा । मधुसर्पिः समायुक्तमष्टाङ्गमन्नसम्भवम् ॥

एक कवली में अन्न के टुकड़े रख कर तिल, जल, दूध इत्यादि डाले, और बायां घुटना पृथ्वी पर रख कर पितरों का नाम उच्चारण करके कवली में रखा हुआ अन्न दर्भ पर रखते जायें और यह मन्त्र तीन बार पढ़े—

देवताभ्यः पितृभ्यश्च महायोगिभ्य एवच । नमः स्वधा च

स्वाहा च नित्यमेव भवत्विह ॥३॥ तत्सद्ब्रह्म अद्यतावत्तिथौ फाल्गुणमासस्य कृष्णपक्षस्य तिथौ द्वादश्यां परतः त्रयोदश्यां मंगलवासरान्वितायां पितः एतत्ते-अन्नं ये च त्वानु ।

इसी तरह पितरों को मन्त्र पढ़ने के बिना ही अन्न देते जायें—

पितामह एतत्ते अन्नं ये च त्वानु । प्रपितामह एतत्ते अन्नं ये च त्वानु । मात एतत्ते अन्नं याश्चत्वाऽनु ।

इसी तरह मृत स्त्रियों के नाम ले कर अन्न रखते जायें और सभी मृतपितरों को अन्न दे कर जिन के नाम याद न हों रोटी के टुकडे अन्न आदि हाथ में ले कर यह मन्त्र पढ़ें—

मातृपक्ष्यास्तु ये केचिद्येचान्ये पितृपक्षजाः । गुरुश्वशुरबन्धूनां ये कुलेषु समुद्भवाः । ये प्रेतभावमापन्ना येषान्ये श्राद्धवर्जिताः अन्नदानेन ते सर्वे लभन्तां तृप्तिमुत्तमाम् । समस्त मातःपितृभ्यो द्वादशदैवतेभ्यः पितृभ्योऽन्नं स्वधा ।

अन्न का लेप साफ करें — अन्नलेपं निवारयेत् ।

तिलक, फूल चढा कर पढ़ें —

समस्तमातापितृभ्यः समालभनं गन्धः स्वधा समस्तमाता पितृभ्यः अर्घ्यः स्वधा धूपः स्वधा ।

तर्पण करते हुए पढ़ें—

समस्तमातापितृभ्यः दीपः स्वधा धूपः स्वधा ।

भक्ष्य भोज्य रख कर पढ़ें —

समस्तमातापितृभ्यः भक्ष्यभोज्यफलमूल बलिर्नैवेद्यमाऽऽहारादि अन्नं स्वधा ॥

तिल, पानी, शहद छोड़ कर पढें—

समस्तमातापितृभ्यः तिलमधुमिश्रमुदकपात्रमाचमनीयं जलं स्वाधा ।

तर्पण करके पढ़ें —

समस्तमातापितृभ्यः हिमपानंस्वधा क्षीरपानं स्वधा मधुपानं स्वधा तिलोदकं स्वधा उदकतर्पणं स्वधा हिमं हिमं रजतं रजतं ॥

दायां यज्ञोपवीत रख कर पढ़ें—

सव्येन—वसन्ताय नमः ग्रीष्माय नमः वर्षाभ्यो नमः शरदे नमः हेमन्ताय नमः शिशिराय नमः षड्ऋतुभ्यो नमः ।

अग्नि में अन्न की आहुति डाल कर पढ़ें—

अग्नये स्विष्टकृते स्वाहा ।

हाथ धोकर प्राणायाम करना और अग्नि को तीन बार छिड़कें—

ऋतंत्वा सत्येन विमुञ्चामि १। सत्यं त्वर्तेन विमुञ्चामि २। ऋतसत्याभ्यां त्वा विमुञ्चामि ३ ।

अग्नि के चारों तरफ छोड़ी हुई दर्भ उत्तर दिशा से उठा कर पढ़ें—

यज्ञस्य सन्ततिरसि यज्ञस्य त्वा सन्तत्यै नयामि॥

अग्नि को फूलों से आशीर्वाद मांगना।

धर्मं देहि धनं देहि पुत्रपौत्रांश्च देहि मे। आयुरारोग्यमैश्वर्यं देहि मे हव्यवाहन। तेजोसि तेजो मयि देहि ।

अग्नि की ज्योति अपनी तरफ ले कर पढ़ें—

हृत्यात्मानं देहि भगवन् सन्निधत्स्व ।

पृथिवी पर अन्न छोड़ कर पढ़ें—

भगवन् पक्ष्म एतत्तेऽन्नं नमः एतत्ते आचमनीयं नमः ।

यज्ञोपवीत गले में रख कर पढ़ें—

कण्ठोपवीती—हन्तमनुष्येभ्यः । सनकादिभ्यश्चऋषिभ्यः अन्नं नमः । आचमनीयं नमः ।

दायां यज्ञोपवीत रख कर मुद्र को हाथ से पकड़ें और तिलक पुष्प लगा कर पढ़ें—

या काचिद्योगिनी रौद्रा सौम्या घोरतरा परा। खेचरी भूचरी रामा तुष्टा भवतु मे सदा । आकाशमातृभ्योऽन्नं नमः । समालभनं

गन्धो नमः अर्घो नमः पुष्पं नमः ।

शिवजी का ध्यान रख कर और पात्र में अन्न रख कर पढ़ें—

शिवरात्रिदेवताभ्यः बलिं समर्पयामि नमः ।

अब दर्भ के बिना अन्नकर्णों के पास पृथ्वी पर और प्राणियों को अन्न दे कर पढ़ें—

गोग्रास, सौरभेय्यः स्वर्गहिताः पवित्राः पुण्यराशयः । प्रतिगृह्णन्तु मे ग्रासं गावस्त्रैलोक्यमातरः । गोभ्योऽन्नं नमः ऐन्द्रवारुणवायव्या याम्या नैर्ऋतिकाश्चये । वायसाः प्रतिगृह्णन्तु इमं पिण्डं मयोद्धृतम् । काकेभ्योऽन्नं नमः । श्वानौ द्वा शावशवलौ वैवसुतकुलोद्भवौ । ताभ्यां पिण्डं प्रदास्यामि स्यातामेतावहिंसकौ । श्वभ्यः श्वनकेभ्योऽन्नं नमः ।।

बायां यज्ञोपवीत रख कर पढ़ें—

अपसव्येन । गौरवाधीनतत्वानां प्रेतद्वारनिवासिनाम् । अर्थिनां याचमानानामक्षय्यमुपतिष्ठतु ।

दायां यज्ञोपवीत रख कर पढ़ें—

सव्येन । शुनां च पतितानां च श्वपचां पापरोगिणाम् । वायसानां क्रिमीणां च शनकै निक्षिपेद्भुवि ।। देवा मनुष्या पशवो वयांसि सिद्धाः सयक्षोरगदैत्यसंघाः । प्रेता पिशाचास्तरवः समस्ता ये चान्नमिच्छन्ति मया प्रदत्तम् ।। पिपीलिकाः कीटपतंगकाद्या बुभुक्षिताः कर्मणि बद्धबद्धाः । प्रयान्तु ते तृप्तिमिदं मयान्नं तेभ्यो विसृष्टं सुखिनो भवन्तु ।।

येषां न माता न पिता न बन्धुर्नैवान्नसिद्धिर्न तथान्नमस्ति । तत्तृप्तयेऽन्नं भुवि दत्तमेतत्ते यान्तु तृप्तिं मुदिता भवन्तु । भूतानि सर्वाणि तथान्नमेतदयं चरिष्यन्ति ततोन्यदस्ति । तस्मादहं भूतनि-

कायभूतमन्नं प्रयच्छामि भवाय तेषाम् ॥ चतुर्दशो भूतगणो य एष तत्र स्थिता येऽखिलभूतसङ्घाः। तृप्त्यर्थमन्नं हि मया विसृष्टं तेषामिदं वे मुदिता भवन्तु ॥ इत्युच्चार्य नरो दद्यादन्नं श्रद्धासमन्वितः। भुवि भूतोपकाराय गृही सर्वाश्रयो यतः ॥

दायां यज्ञोपवीत रख कर अंगूठे की तरफ से अन्न सलोना सहित छोड़ कर पढ़ें—

अपसव्येन। यमाय धर्मराजाय मृत्यवे चान्तकाय च। वैवस्वताय कालाय सर्वप्राणहराय च ॥ औदुम्बराय नीलाय ब्रह्माय परमेष्ठिने। वृकोदराय श्रीमाय चित्रगुप्ताय वै नमः। पाशहस्तकृतान्ताय प्रेताधिपतये नमः। श्रीयमराजधर्मराजचित्रगुप्ततृप्तये-ऽस्तु ॥

दायां यज्ञोपवीत रख कर 'पवित्र निकाल कर' अब कुलिजों और सन्निवारियों में ऋषिकुलिजों मे सतसोस दूध अन्न सलोना सहित डालते डालते पढ़ें—(केवल शिवरात्रि निमित)।

ये विश्वभाविनो भूता ये च तेष्वऽनुयायिनः। आहरन्तु बलिं तुष्टाः प्रयच्छन्तु शिवं मम ॥

योऽस्मिन्निवसति क्षेत्रे क्षेत्रपालः सकिङ्करः। तस्मै निवेद्याम्यद्य बलिं पानीयसंयुतम् ॥ वांक्षेत्राधिपतये बलिं नमः रां राष्ट्राधिपतये बलिं नमः। सर्वे अभयवरप्रदा मह पुष्टिं पुष्टिपतयो ददांतु ॥

अपसव्येन ॥ आयुः प्रजां धनं विद्यां स्वर्गमोक्षौ सुखानि च। प्रयच्छन्तु तथा राज्यं नृणां प्रीताः पितामहाः ॥१॥

एष पिण्डो मया दत्तस्तव हस्ते जनार्दन। गयायां पितृरूपेण स्वयमेवोपगृह्यताम् ॥२॥

अत्मनश्चार्थलाभाय क्षेमाय विजयाय च । शत्रूणां बुद्धिनाशाय पितृनुद्धरणाय च ।३। पञ्चक्रोशं गयाक्षेत्रं क्रोशमेकं गयाशिला । यत्र तत्र स्मरेन्नित्यं पितॄणां दत्तमक्षयम् ।

❀ इति वैश्वदेवविधि ❀

दायां यज्ञोपवीत रख कर देवताओं का विसर्जन (शिवरात्रिविषयक) सव्येन—दर्भ के दो तिनके चावल सहित हाथ में रख कर पढ़ें—

ॐ भूः पुरुषं विसर्जयामि नमः ॐ भुवः पुरुषं विसर्जयामि नमः ॐ स्वः पुरुषं विसर्जयामि नमः ।३।

तीन बार पढ़ें—

ॐ तत्पुरुषाय विद्महे महादेवाय धीमहि तन्नो रुद्रः प्रचोदयात् ।३।

ॐ तत्सद्ब्रह्म अद्यतावत् तिथौ अद्य फाल्गुणमासस्य कृष्णपक्षस्य द्वादश्यां सोमवासरान्वितायां भवस्य देवस्य उग्रस्य देवस्य भीमस्य देवस्य कालरात्र्याः तालरात्र्याः शिवरात्र्याः समस्त शिवरात्रिदेवतानामऽछिद्रं सम्पूर्णमस्तु एवमस्तु ।।

चावल सहित तर्पण करें—

एताभ्यो देवताभ्यो यवोदकं नमः उदकतर्पणं नमः ।।

प्रार्थना करते हुए पढ़ें—

आज्ञा मे दीयतां नाथ नैवेद्यस्यास्य भक्षणे । शरीरयात्रा सिद्ध्यर्थं भगवन् वन्तुमर्हसि ।।

आपन्नोस्मि शरण्योसि सर्वावस्थासु सर्वदा । भगवंस्त्वां प्रपन्नोस्मि रक्ष मां शरणागतम् ।।

हर शम्भो महादेव शरणागतवत्सल नान्यः त्रातासि मे कश्चित्

श्रुते त्वत् परमेश्वर । आशिरवान्तं निमग्नोस्मि दुस्तरे भव कर्दमे प्रसीद कृपया शम्भो पदाग्रेणोद्धरस्व माम् ।

यत्-कृतं यत्-करिष्यामि तत्-सर्वं न मया कृतम् । त्वया कृतं तु फलभुक्-त्वं-एव परमेश्वर ।

शब्द ब्रह्ममये स्वच्छे देवि त्रिपुरसुन्दरि । यथाशक्ति जपं पूजां गृहाण परमेश्वरि ।

दर्शनात्पापशमनी जपात्-मृत्युविनाशिनी । पूजिता दुःखदौर्भाग्यहरा त्रिपुरसुन्दरी ।

आह्वानं नैव जानामि नैव जानामि पूजनम् । पूजाभागं न जानामि क्षम्यतां परमेश्वर ।

अष्टाङ्ग प्रणाम करते हुए पढ़ें—

उभाभ्यां जानुभ्यां पाणिभ्यां शिरसा उरसा वचसा नमस्कारं करोमि नमः ॥

तर्पण करते हुए पढ़ें—

नमो ब्रह्मणे । नमो अस्-त्वग्नेये । नमः पृथिव्यै । नमः ओषधीभ्यः । नमो वाचे । नमो वाचस्पतये । नमो विष्णवे । बृहते कृणोमि इति-एतासामेत-देवतानां सामीप्यं सारिष्टतां सायुज्यं सलोकतां-आप्नोति य एवम्-एव-विद्वान् स्वाध्यायम्-अधीते ।

ॐ शान्तिः शान्तिः शान्तिः

अथ नैवेद्य मन्त्र (प्रेप्युन)

दोनों हाथों से नैवेद्यं ग्रहण करते हुये पढ़ें।

अमृतेश्मुद्रयाऽमृतीकृत्य अमृतमस्तु अमृतायतां नैवेद्यं सावित्राणि सावित्रस्य देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनो-र्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्यामाददे, महागणपतये कुमाराय श्रियै सरस्वत्यै लक्ष्म्यै विश्वकर्मणे द्वारदेवताभ्यः प्रजापतये ब्रह्मणे कलशदेवताभ्यः ब्रह्मविष्णु - महेश्वरदेवताभ्यः चातुर्वेदेश्वराय ऋतुपतये नाराणाय दुर्गायै त्र्यम्बकाय वरुणाय यज्ञपुरुषाय अग्निष्वात्तादिभ्यः पितृगणदेवताभ्यः ॐ भगवते वासुदेवाय लक्ष्मीसहिताय नाराणाय, भवाय देवाय पार्वतीसहिताय परमेश्वराय विनाकाय वल्लभा-सहिताय श्रीगणेशाय क्लीं कां कुमाराय भगवते ह्रां ह्रीं सः सूर्याय प्रभासहिताय आदित्याय भगवत्यै अमायै कामायै चार्वङ्ग्यै टंकधारिण्यै तारायै पार्वत्यै यक्षिण्यै श्रीशारिकाभगवत्यै श्रीशारदाभगवत्यै श्रीमहा रज्ञीभगवत्यै श्रीज्वालाभगवत्यै श्रीढाभगवत्यै वैखरी-भगवत्यै गंगाभगवत्यै युमनाभगवत्यै कालिकाभगवत्यै

सिद्धलक्ष्म्यै महालक्ष्म्यै महात्रिपुरसुन्दर्यै सहस्रनाम्न्यै देव्यै भवान्यै अभयंकरीदेव्यै क्षेमंकरीभगवत्यै सर्व-शत्रुघातिन्यै इहराष्ट्राधिपतये अमुकभैरवाय इन्द्रादिभ्यो दशलोकपालेभ्यः आदित्यादिभ्यो नवग्रहदेवताभ्यः ब्रह्म ध्रुवाभ्यां अनन्तागस्त्याभ्यां ब्रह्मणे कूर्माय ध्रुवाय हरये लक्ष्म्यै शिख्यादिभ्यः पञ्च - चत्वारिंशिद्वास्तोष्पतियाग-देवताभ्यः ब्रह्मादिभ्यः मातृभ्यः गौर्यादिभ्यः मातृभ्यः, ललितादिभ्यः मातृभ्यः दुर्गाक्षेत्रगणेश्वरदेवताभ्यः राका देवताभ्यः त्रिकादेवताभ्यः सिनी–वालीदेवताभ्यः यामी-देवताभ्यः रौद्रीदेवताभ्यः वारुणीदेवताभ्यः बार्हस्पत्य-देवताभ्यः। ॐ भूर्देवताभ्यः ॐ भुवो देवताभ्यः ॐ स्वर्देवताभ्यः ॐ भूर्भुवस्वर्देवताभ्यः अखण्डब्रह्माण्डयाग-देवाभ्यः महागायत्र्यै सावित्र्यै सरस्वत्यै हेरकादिभ्यः वटुकादिभ्यः उत्पन्नममृतं दिव्यं प्राक्क्षीरोदधिमन्थनात् अन्नममृतरूपेण नैवेद्यं प्रतिगृह्यताम् (इष्ट देवता का ध्यान करते हुये पढ़ें) :- तत्सद् ब्रह्म अद्यतावात् तिथौ अद्य अमुक मासस्य-अमुकपक्षस्य, तिथौ अमुकायां आत्मनो वाङ्मनः कायोपार्जितपापनिवारणार्थं ॐ नमो नैवेद्यं निवेदामि नमः।

ترشول ہستائے۔ برھمنے پدم ہستائے۔ وشنوے چکرہستائے۔ انن تادبھیاہ۔ اشٹا بھیاہ۔ کلّہ ناگہ دیوتا بھیاہ
اگنیا دیتا بھیام۔ ورُونہ چندر مُو بھیاما۔ کُومار بوما بھیام۔ وشنو بُدھا بھیام۔ بندرا برہسپتی بھیام۔ سرسُوتی شکرا بھیام۔
پرجاپتی۔ شنیچرا بھیام۔ گنہ پتی راہُو بھیاما۔ رُودر کیتو بھیام۔ برھمہ دھروا بھیام۔ انن تا۔ گستیا بھیام۔ برھمنے۔ کُورمائے
دھرودائے۔ انن تائے۔ ہرئیے۔ لکشمیئے۔ کملائیے۔ تسکھیادبھیاہ۔ پنچہ چتوار نشت۔ داستو دیوتا بھیاہ۔ برھماد بھیو۔
ماتر بھیاہ۔ گوریاد بھیو ماتر بھیاہ۔ للتاد بھیو ماتر بھیاہ۔ درگا کھیتر گنیشور۔ دیوتا بھیاہ۔ راکا۔ دیوتا بھیاہ۔ ترکا دیوتا
بھیاہ۔ بنی والی دیوتا بھیاہ۔ کہوُ دیوتا بھیاہ۔ یامی دیوتا بھیاہ۔ رودری دیوتا بھیاہ۔ ایندری دیوتا بھیاہ۔ دوردنی
دیوتا بھیاہ۔ بارہسپتی دیوتا بھیاہ۔ اوم۔ بھُور دیوتا بھیاہ۔ - - - - - - - - ۔ اور سور دیوتا بھیاہ۔ اور بھُو بھوا
سور دیوتا بھیاہ۔ اکھنڈ۔ برہمانڈ دیوتا بھیاہ۔ دُوھر بھیاہ۔ اُوپہ دھر بھیاہ۔ مہاگایتریے۔ ساوِترییے۔ سرسوتییے۔
ہے رُدکادِ بھیو۔ دُلوکار بھیاہ۔ اوت پدنم۔ امرتم۔ بدیم۔ پراک کھیرو۔ ودھی مھنتہ نات سانم امرت رُوپے نہ نویم
پرتی گرہیام۔ پیٹھ دیوتا کا دھیان کرتے ہُوئے پڑھیں:۔ تت ست برھمہ ادے تادت تھتوائے۔ ماسہ سے۔۔
... پکھشے ..... تیھتو... واسرانو تیایام۔ آمنو دانگمتاہ۔ کالو یار جتہ یا پہ نہ وار نار بتم۔ نو نو یدیم نو یدیا می
نماہ: چٹھور کھتے ہُوئے پڑھیں:۔ یاکا چت یوگینی رودرا۔ سومیا گھورترا۔ پرا کھینچری بھُوچری راما قوشنا
بھر ونتو۔ مے سدا۔ آکاش ماتر بھیاہ۔ انم نماہ۔ آکاش ماتر بھیا سالجنم۔ گندھو نماہ۔ ارگھو نما۔ پشپم نماہ۔
کھیترپالوں پر پانی اور چاول ڈالتے ہُوئے پڑھیں:۔ یوا بمن۔ نہ دستی۔ کھیترے۔ کھیترپالاہ۔ سہ کم کرہ تیسیمے
نویدیا میدے۔ ببلم۔ پانی یہ۔ بسم قوتم۔ کھیام۔ کھیترادھی پتی انم نماہ۔ رام راشٹرادھی پتیے انم نماہ۔ سرواہ بھ
دھرپرود۔ سی پوشتم۔ پوشتی پتر دداتو۔ نسکار کرتے ہُوئے پڑھیں:۔ نماہی نارائینہ۔ پادبجم کردمی نارائینہ
پوجنہ مم سدا۔ ودامی نارائینہ نام نرملم شُبھرای نارائینہ تتوم۔ ادیم۔ اُوبھا بھیام۔ جانو بھیام۔ پانی بھیام بھُریا
دیہیا۔ اورسا۔ نسکارم۔ کردمی نماہ ÷

نوید منتر پرچھیون

امرتیشہ۔ مُودریا۔ امرتی کرتے۔ امرتہ استہو۔ امرتا تیام۔ نوید یم۔ ساوترسے۔ ساوترانی۔ دیوسے۔ ترارسو تو۔ پرسوسے شنی تو۔ باہو بھیام۔ پوُش تو۔ ہتا بھیام۔ آدوسے۔

جاگنہ پتیئے۔ کومارائے۔ شرئیے۔ سرسوتیئے۔ کھشیئے۔ وشوکرمنے۔ دوار دیوتا بھیاہ۔ پرجاپتیئے۔ برہمنے۔ کلشہ دیوتا بھیاہ۔ برہمہ وشنو۔ مہیشور دیوتا بھیاہ۔ چیتشر دیدیشورائے۔ تانو جرائے۔ ماسہ پتیئے ناراینائے۔ دُورگائیے۔ نرسِمہ کائے۔ وردنائے۔ بچیہ پورشائے۔ اگنی شوآتا دبھیاہ۔ پترگنہ دیوتا بھیاہ۔ بھگوتے واسدیوآئے سنکرشنائے۔ پردیومنائے۔ انہ رُودھائے۔ سیتائے۔ پورشائے۔ اچیوتائے۔ مادھوائے۔ گوبندائے۔ سنہسرنامنے۔ — — — — — — — — — — — — —

وشنوے۔ عشمی سہتائے ناراینائے۔ بھگوتے۔ بھوائے دیوائے۔ شروائے دیوائے۔ رُودرائے دیوائے۔ پشو پتیئے دیوائے۔ اُدگرائے دیوائے۔ بھیمائے دیوائے۔ ایشانائے دیوائے۔ مہادیوائے۔ پاروتی سہتائے پرمیشورائے۔ بھگوتے ونیایکائے۔ ایک دنتائے۔ کرشنہ پنگلائے۔ گجانتائے۔ لمبودرائے۔ بالچندر رائے۔ بے رجائے۔ آکھو رتھائے۔ وگھنیشائے۔ وگھنہ بھکشنائے۔ ولبھا سہتائے مہاگنتائے۔

بھگوتے کلیم کام۔ کومارائے۔ بشن شوکھائے۔ مئیوروآہنائے۔ پاروتی۔ نندنائے۔ سیناوھی پتی کومارائے بھگوتے ہرلم ہرہیم سا: مہرایئے۔ سیتاشوائے۔ اناشوائے۔ ایکاشوائے۔ نیلاشوائے۔ پرکھیشہ دیوائے تبخوروپائے۔ پرمارتھ سارائے۔ پربھا سہتائے۔ آدیتائے۔ بھگوتیئے۔ اماییئے۔ کاماکھیئے۔ چارونگیئے۔ شنکہ دھارنیئے۔ تارائیے۔ پاروتیئے۔ کھیشیئے۔ شری شاریکا بھگوتیئے۔ شری شاروھا بھگوتیئے۔ شری مہاراگنی بھگوتیئے بومتا بھگوتیئے۔ وِتستا بھگوتیئے۔ گنگا بھگوتیئے ــــــ بندہ کھشیئے۔ مہاکھشیئے۔ مہاترپورسندریئے۔ سہسرنامنیئے۔ دیوئیے بھروانیئے۔ اجہ بیکرئیے دیوئیے۔ بھروانیئے۔ کمی مم کرئیے۔ بھروانیئے۔ سروشترو گھاتی نیئے۔ ییوراشٹرادی پتیئے۔ آنندلیشور بھیروائے۔ بندرائے ورجہتائے۔ اگنی شکھتی ہتائے۔ بیالے وندہ ہتائے نیرتیئے۔ کھنڈگر ہتائے۔ ورونائے پاشہ ہتائے۔ وایہ وے دوجہ ہتائے۔ کوویرائے۔ گداہتائے۔ یشانائے

کو دسرجن (رخصت) کرنا:- سونہ دریو کے دو تنکے چاول بہت ہاتھ میں رکھ کر پڑھیں:- ادم بھوہ پُرشم، دِسرجیامی، نمہ۔ ادم بھواہ پُرشم، دِسرجیامی نمہ۔ ادم سواہ، پُرشم، دِسرجیامی نمہ:

تین بار پڑھیں:- ادم تت پُرشاۓ وِدمہے، مہادیوائے، دھی مہے، تنو، رُدرہ، پرچودیات، تت ست، برہمہ، بھوسے دیوسے، اگرسے، دیوسے، بھیمہ سے، ناتھ سے، کالرا تریاہ، تال راتریاہ، رُدراتریا سمست شوراتری، دیوتانام، اپھدرم، ہمپُوریم، استو: چاول بہت ترپن کریں: بیتا بھیو، دیوتا بھیو، یو دوکم نمہ، اودکہ، ترپیم نمہ: پرارتھنا کرتے ہوئے پڑھیں:- آگیاہ ہے۔ دیشام، ناتھ، نیویدسیا سے، بھکتیہ، شریہ یاتراسدھرتم، بھگوان، گھنیتم، ارسی، آپہ، نوسمی، شرنوسی، سُراہ وستھاشو، سرود ابھگون، توام، پربیہ، نوسی، رکھیہ، مام، شرناگتم، دیو دیو جگن ناتھ شرناگتہ وتسلہ، نانیا، تراتاستی، مے، کنچت رتے، توت پرمیشوریہ آشکھانتم، نمکنو، سمی، دُدسترسے، بھوکرمے، پرسید، کرپیا، شمبھو، پاداگرینہ، اودھرسو، مام، یت کرتم، یت کرشی می، تت سروم، نہ میا کرتم، تو یا کرتم، تو، پھلہ بھوک، تو مِود، پرمیشور، شدھہ بریہما، میسہ، سوچھے، دیوے، ترلوُ، سندرییے، پتھا شکتیے، جپام، پوجام، گرہانہ، پرمیشوری: درشنات، پاپہ، شمی نی، جپات، مرتیو وناشنی، پوجیا، دُوکھ، دور، بھاگیہ، ہرا، ترلوُر، سندری، آ، ہوانم، نیود، جانامی، نیود، جانامی پوجنم، پوجا بھاگم، نہ جانامی، کھمیتام پرمیشور:

اشٹانگ پرنام کرتے ہوئے پڑھیں:- اُدبھا بھیام، جانُو بھیام، پانی بھیام، شرسا، چُورسہ، چہ وچیاچہ، منساچہ، نمسکارم، کردی نمہ:

ترپن کرتے ہوئے پڑھیں:- نمو، برہمنے، نمواستو، گنیئے نمہ، پرتھوئے نمہ، اوشدھی بھیاہ، نمواچے، نمواچپتیئے، نمو وشنوے، برہتے، کرنومی، یتی یتاسام، یود، دیوتانام، سامی سیم، سارتشتام۔ سایُوجیم، سلوکتام، آپ نُوتی۔ یہ، یوم، وِدوان، سوادھیام۔ ادی تے:

ادم شانتی - شانتی - شانتی

پشاچا، تردا، ہمتا، یے، چانم، اچھنئی مبا، پردتم، پتّی لیکا، کیٹہ، پتنگہ، کادیا، پوبھوکشتا، کرمنی،
بدہ، بدھاہ، پریاینتوتے، ترپتم، ادھم، میانم، تیبھیو، دِسرشٹم، سوکھینو، بھوتتُو، الیشام، نہ
ماتا، نہ پتا، نہ بندھو، نیو آنا، سِدی نہ، تھانم، استی، تت، ترپتیے، انم بھوی، دتم اتیت تے، یانھو،
ترپتم، مُودِتا، بھوتتو، بھُوتانی، سروانی، تھانم، اتیت ایم، چرشنُو، نہ تتو، انیت، آستی، تسمات، ابم
بھوت نکائی، بھُوتم، انم، پریہ چھامی، بھولئے تیشام، چترشو، بھُوت گنُو، یہ، لیشہ، ترستھتا،
یے، کِھلا، بھُوت، سنگاہ، ترپیتر، بھم، انم ہی میا، دِسرشٹم، تیشام، یدم، تے، مُودتا بھوتتُو یتی اُجاریئے
نرئ، دویات، انم، شردھا، سمیہ نوتاہ، بھوی، بھُوتو پکارائے، گرہی، سروا، شرلویتاہ ؛ بایاں یگیو
پویت رکھ کر انگوٹھے کی جانب کے ہاتھ سے آن، سلونا سہت چھوڑ کر پڑھیں :- داپہ سونیہ) یمائے،
دھرم راجائے، مرتیوے، چانتکائے، چہ، دیوسوتائے، کالائے، سروپرانہ ہرائے چہ، اودمبرا
تیلائے، بردنائے، پرمیشٹھنے، ورکو درائے، بھیمائے، چترگپتائے، دیبے، نمہ، پاشہ، ہستہ،
کرتانتائے پرتیاد پتیئے، نمہ۔ شری یم راج، دھرم راج، چتر، گوپت، ترپیتے، استو ؛ دایاں
یگیوپویت رکھ کر، اب ڈو دلجیوں اور سینہ واریوں میں رشیہ ڈو دلوں میں ستہ سوس، دودھ، آن سلونا سہت
پوتر نکال کر ڈالتے جائیں اور پڑھیں :- یے، وشو بھاد نو، بھوتا، یے، چہ، تیشو، انو یا یہ ناہ۔ آہر نتو،
بھلم، توشٹا، ترپچھنتو شوم نمہ۔ یومن، نوستے، کھیترے، کھیتر پالاہ، سہ کنکرہ، تسمیئے نویدیام،
دے بھلم، بانیہ، سم، اُوتم۔ کھیام، کھیتر ادپتیئے، بھلم نمہ ؛ رام، راشٹر آدپتیئی، بھلم نمہ، سرابجیہ،
درپردا، ہیسم، تیشٹم، پوشٹہ، پتی دواتو ؛ ہاتھ دھو کر پوتر دھارن کریں اور دایاں یگیوپویت رکھ کر
انہ کنوں پر انگوٹھے سے پھول لگا کر پڑھیں :- داپ سونیہ) (۱) آیو، پرجام، دھنم، ودیام، سورگہ،
موکھشو، شوکھانی چہ، اپریہ چھنتو، تھاراجیم، نرنام، پرتیاہ، پتامہہ ؛ (۲) الیسہ، پنڈد، میا، دتا، تو،
ہمتے جناردنہ، گیایام، پتر، رُدپے نہ، سویم۔ الیو دگرہتیام ؛ (۳) آمناہ، چارہتہ لابھاکے کھمائے،
دجیائے، چہ، تشترونام، اُبدھی ناشائے، پترن، اودھرنائے چہ ؛ (۴) پنچہ، کردشم، گیاکھیترم،
کردشم، ایکم، گیا، شلابتر، یتر، بمریت، نیتم، پترنام، دتم، اکھیہ یم ؛ دایاں یگیوپویت رکھ کر دوتاد

ہمہ، پانم، سوداد، کھیر پانم، سوداہ، مدھو پانم، سوداہ، ترلودکم سوداہ۔ اُودک ترپنم سوداہ، ہمم، ہمم
رجہ، تم، رجہ تم ؛ دایاں ہیگیو پوت رکھ کر پڑھیں :۔ بسنتائے نمہ، گرشمائے نمہ، ورشا بھیو نمہ،
شرد ے نمہ، ہیمنتائے نمہ، شِشِرائے نمہ، اشٹھ، ریتو بھیو نمہ، اگنی میں اَن کی آہوتی ڈال کر پڑھیں :
ریتم توا، ستے نُو دِموہچامی، ستیتم تو رتینہ، دُموہچامی، رتہ، ستا بھیام، توا، دِ مُوہچامی ؛ اگنی کے چاروں
طرف چھوڑی ہوئی دربھ اُتر دشا سے اُٹھا کر پڑھیں :۔ یگسے، بن تیتر، اتی یگسے توا، سنتہ تیئے، نیامی ؛
اگنی میں پُشپ چھوڑ کر آشیرواد مانگیں :۔ دھرمم، دیہی، دھنم، دیہی، پُتر، پوترانچہ، دیہی مے تیجو کی، تیجو،
سے دیہی ؛ اگنی کی جیوتی اپنی طرف لے کر پڑھیں :۔ اِتی آتمانم، دیہی، بھگون، سنہ دھستو ؛ پرتھوی پر
اَن چھوڑ کر پڑھیں :۔ بھگوان بکھشمہ ایے تت تے، انم نمہ۔ ایے تت تے، آچمنی یم نمہ ؛ ہیگیو
پوت گلے میں رکھ کر سنہ کادی سِدھوں کیلئے ہاتھ کے تلے سے اَن چھوڑیں :۔ کنٹھو پوتی، ہنتہ منیشہ بھیاہ،
سنہ کاد بھیاہ، رشی بھیاہ، انم نمہ، آچہ منی یم نمہ ؛ دایاں ہیگیو پوت رکھ کر "چوٹو" کو ہاتھ سے
پکڑیں اور تلک پُشپ لگا کر پڑھیں :۔ یا کاچیت، یوگنی، رُدورا، سومیا، گھورترا، پرا، کھیچری، بھوچری راما
توشٹا، بھونتو، می، سدا۔ آکاشی ماتر بھیو، انم، نمہ، سمال، بھتنم، گندھو نمہ، ارگھو نمہ، پشپم نمہ ؛
شوجی کا دھیان رکھ کر ادر پاتر میں اَن رکھ کر پڑھیں :۔ شوراتری دیوتا بھیاہ، بھلم، سمر پیامی نمہ ؛

اب دربھ کے بغیر پرتھوی پر اور پرانیوں کو اَن دے کر پڑھیں :۔

گوگراس :۔ سور بھیاہ، سورگ پتا، پوتراہ، پونیہ راشیا، پرتی، گرہن تو مے گراسم، گاداہ،
ترلوکیہ ماترہ، گو بھیو انم نماہ، اِنیدر، وارونہ، وایہ دماپامیا، نیئیر تکشچہ یے۔ دالیا پرتی گرہن تو یمم
پنڈم، میادھر تم۔ کاکیو، بھیو انم نماہ، شوانو دوشاد شولو، ویہ دسو شوتو، کلوتجھو۔ تابھیام، پنڈم،
پرداسیامی، سبتیام۔ یے تو۔ اہنسکو۔ شو بھیو۔ شو انکھیو انم نماہ ؛ بایاں ہیگیو پوت رکھ کر :۔ رَوردا۔
دھین ستوانام۔ پرتیہ دوار۔ نواسنیام، ارھتینام یاچیانا نام اکھیہ یم اُپہ تشٹھتو ؛ دایاں ہیگیو پوت
رکھ کر :۔ شو۔ نام، چہ، پتہ تا، نام چہ، شوبچام، یا پہ۔ رودگیہ، نام، وایہ سا نام، کرمی، نام چہ اشنکیے
نکھیت، مجھو ئے۔ دیوا، بنشا، پشود، ویامسی سِدا، سیکھشو رگہ، دھیتہ، سنگھا، پرتیاہ

شٹ، ترشت تکھاد بھیوانم نمہ۔ آچہ منی یم نمہ: بائیاں یگنوپویت کریں:۔ آپہ سونیہ : دائیں طرف سرے والے دربھ بچھا کر پڑھیں:۔ دکھنا گران، دھربان، آستیریہ : اُس پر تل اور جل کے چھینٹے دے کر پڑھیں:۔ سمست ماتا، پتر بھیو، دوادشہ دیوتی بھیاہ، پتر بھیو، بھُو پر شٹھے، دھرباسترنے تلو دکانی، اونے جنم، سودھا: دربھ پر بچھائے ہوئے اِسی اَن پر انگوٹھے سے سپرش کر کے پڑھیں:۔ اُدشنتش، توا، ہوامہے ادشنتاہ، ہمیدھی مہے، ادشن، اودشہ تہ، آوہ، پترن، ہوشے، اتہ، دے : تل جل دُودھ۔ دیپ۔ دھوپ۔ اَن۔ شہد۔ گھی۔ یہ آٹھ چیزیں پتروں کا اَن ہیں ایک کولی میں اَن کے ٹکڑے رکھ کر تل جل دُودھ وغیرہ ڈالیں اور بایاں گھٹنا پرتھوی پر رکھ کر پتروں کا نام اُچارن کرتے ہوئے کولی میں رکھا ہوا اَن دربھ پر رکھتے جائیں اور پڑھیں:۔ مہایوگ بھیاہ، یودچہ نمہ، سودھاچہ، سواہاچہ، نیم، یوو، بھُونتو، مہیہ : یہ منتر تین بار پڑھیں:۔ تت ست برہمہ، ادے، اتادت، اتتھو، ادے بھالگن ماسے، اتتھو، دوادشیام، پرتلا، تریودشیام، منگلواسر، بیتیایام، پتاہ، یے تت انم، یےچہ تانو: اِس طرح پتروں کو منتر پڑھتے کے بناہی اَن دیتے جائیں:۔ پتا مہا، ایتت تے، انم اے چہ، توانُو، پرپتا مہا، ماتا مہہ ایتت، تے، انم، یاشچہ، تانو: اِسی پرکار مرت استریوں کے نام لے کر اَن رکھتے جائیں اور سبھی مرت پتروں کو اَن دے کر جن کے نام یاد نہ ہوں، روٹی کے ٹکڑے، اَن وغیرہ ہاتھ میں لے کر یہ منتر پڑھیں:۔ ماتر پکھشا، ستُو، یے کے، چت یے چانیئے، پتر پکھ جا۔ گورد، شُو، شوُر، بندھُو نام، یے کلیشُو، سم، اُت، بھواہ، یے پریت، بھادم، آپناہ، یے جانیئے، شرادھ، درجتاہ، جلدانے نہ، تے، سردے، لبھنتام، تریپتیم، اُمتام، سمست ماتا، پتر بھیاہ، دوادشہ، دیوتے بھیاہ، پتر بھیاہ، انم، سوداہ : اَن کا لیپ صاف کریں:۔ انولیپم نوارت : پھول چڑھا کر پڑھیں:۔ سمست ماتا، پتر بھیاہ، سمال بھنم، گندھ، سُوادہ، سمست ماتا، پتر بھیاہ، ارگھ، شُودہ پُشپم سوادھ : ترپن کر کے پڑھیں:۔ سمست ماتا، پتر بھیاہ، دیپاہ، شُودہ، دُھوپا، شُودہ : "بھکیہ بھُوجیہ" رکھ کر پڑھیں:۔ سمست ماتا، پتر بھیاد، بھکشیہ، بھُوجیہ، پھل، مُول، پھل نویدیامی، آہارادی، انم سوداہ : تل، پانی اور شہد چھوڑ کر پڑھیں:۔ سمست ماتا، پتر بھیاہ، تل، مدھو، میشرم، اُودکہ، پاترم، آچہ منی یم، جلم، سوداہ : ترپن کر کے پڑھیں:۔ سمست ماتا پتر بھیو

تیے، سترنامے :: اگنی کو تِل پھول چڑھا کر پڑھیں :- اگنیۓ، شوُکا، رُدو ڈھائے، سواہا سہتائے، ترنیتراۓ
نیجوُر وپائے، سماتھنم، اگندھونمہ، ارگھونمہ، پُشپم نمہ :: گھی سہت پکائے ہوئے اَن یا روٹی پر دربھ کے
دو تنکے جلتے ہوئے لگا کر پڑھیں :- دیشۂ ادیو سے، اِسدّھ سے، سَردتو، اگرپیسے، انہ سے، جوہوتی پاکیۓ
کرتینہ ہم پلتے، سوستے استُو، شرتم ابھی گھاریۓ :: اِسی اَن یا روٹی سے اگنی میں آہوتیاں ڈال کر پڑھیں :-
اگنیۓ سواہا :: اُترکیطرف چھوڑیں :- سومائے سواہا :: دکن کی طرف چھوڑیں اور اِس کے بعد اگنی کے مدھیہ میں چھوڑ
کر پڑھیں :- مِترائے سواہا، وُرونائے سواہا، اِیندرائے سواہا، اِیندراگنی بھیام سواہا، وِشو بھیو، دیوی
بھیاہ سواہا، پرجاپتیۓ سواہا، انُومتیۓ سواہا، دھانونتریۓ سواہا، واستو، شپتیۓ سواہا، واشو دیوائے
سواہا، لکشمی سہتائے نارائینائے سواہا :: برتن میں سلون سہت اَن روٹی وغیرہ رکھ کر اور پریوار سہت
زبد کو ہاتھوں سے پکڑیں اور گھنٹی شنکھ بجا کر "پریون"، صفحہ ۲۳ تا ۲۴ پڑھیں :-
ادم تت ست، برھمادے، اتادت، تِتھوادے، بھالگن ماس سے کرشنہ پکھ ماس سے، تتھو دوادشیام
ردی دائِر انتیام، شوراتری ورتہ نِمیتم، ادم نمونیۓ دیدم، نہ وِیدایامی نمہ :: اگنی کے دائیں طرف
پُورب کی جانب سرے والے دربھ بچھا کر پڑھیں :- پُوردا اگران دھربان آستی ریہ :: اس بچھائی ہوئی
دربھ پر دکھن پچھم کون سے لائن میں سَرکے آکار میں روٹی کے تِین تِین ٹکڑے، ایک دُوسرے پر اِسی پرکار رکھ
کر چھتیس دیوتاؤں کو بلی دیں اور آگے لکھے ہوئے ایک ایک نام سے ہر بار روٹی کا ٹکڑہ یا اَن رکھ کر پڑھیں :-
تکھشائے نمہ، اُدیہ تکھشائے نمہ۔ امبھا نامہ سی نمستے۔ دُولا، ناما، سی نمستے۔ نی تنتری ناما۔ سی
نمستے۔ چپ نی، کاناماسی نمستے۔ ابھر نیتی، نامہ سی نمستے۔ چُپ نی، کاناماسی نمستے۔ ورشہ نیتی ناماسی
نمستے۔ نندنی نمستے۔ شوبھگے نمستے۔ شومنگلے نمستے۔ بھدرم کرے نمستے۔ شریۓ، ہرنیہ، کیشیۓ نمہ،
وِس پتہ بھیونمہ۔ دھرمائے نمہ۔ ادھرمائے نمہ۔ مِرتوے نمہ۔ مرت بھیونمہ۔ دُورونائے نمہ۔ دِشنوۓ
نمہ۔ دیشہ ونلے، راگۓ نمہ، بھوتیۓ بھیونمہ، ایندرائے نمہ۔ یندر پُورشی بھیونمہ۔ یمائے نمہ۔ یمہ پورشو
بھیونمہ۔ سومائے نمہ۔ سوم، پُورشی بھیاہ نمہ۔ وُردنائے نمہ، درن پُورشی بھیونمہ۔ برہمنے نمہ۔ برہمہ
پورشبھیونمہ۔ اُردھم، آکاشائے نمہ۔ ستھنڈلے دِونچر بھیو کھُوتیتو نمہ۔ نکھتم چر بھیو کھوتے بھیو نمہ۔

اپوشانم نمہ، آچمنی یم نمہ ÷ پھر ہاتھ سے پاتر میں پانی اُٹھاکر اور تل ودکشنا دے کر پڑھیں:۔ پناہ سُم، نَو، دیویر، ابھشیٹے، آپو، بھونتو، پی تیئے، شم یُور، ابھی، سرونتو ناہ سمست شوراتری دیوتا بھیاہ دکھشائے، تل، ہیرنیہ، رجتہ، ان سُرنم، دوانی ÷ چاول تھا دکھشنا ارپن کر کے پڑھیں:۔ یتا، دیوتا، سدکھشنانیہ نہ پرنیسام، پرتیاہ سنتو ÷ وٹوک کو پھول چڑھاکر پڑھیں:۔ ناتھم، ناتھم، تربھوننا تھم تر انیہ نم اترشول دھرم، اُپٹ ویتی کرت، بھوگنیم، ایندوکلا شیکھرم وندھے ÷ ۱۰۸ بار اس منتر کا اُچارن کریں:۔ شوائے نمہ ادم۔ شوائے نمہ ادم، شوائے نمہ ادم۔ شوائے نمہ ادم ÷

دیشو دیو ودھی

اب اگنی جلا کر اُس کے دکھن پچھم کون پر دیشتر، تل اور چاول پانی سہت پاتر، کھوشو یا کولی رکھیں۔ اس پاتر کو پرنیت پاتر کہتے ہیں۔ پرنیت پاتر میں تین بار پھول چھوڑ کر پڑھیں:۔

(۱) سم، واہ، سرجامی، ہردیم سم سرشٹم، منو استو، واہ۔

(۲) سم سرشٹا تنواہ، سنتو واہ، سم سرشٹم، منو استو، واہ۔

(۳) سم یاواہ، پرتیا تنواہ، سم پریا، ہردیانی، واہ، آتما وُو، استو، سم پریاہ، سم پریاہ، تنو مہ۔

دربھ کے دو تنکے اگنی میں جلا کر پڑھیں:۔ نر، دگدھم، رکھیو، نردگھداراتی، اپا گنے۔ اگنی ماما دم جھی، نشکر دیادم، سیدھا، دیو یجنم دہہ۔

دربھ کے دو تنکے دائیں طرف چھوڑ کر اور پرانا یام کر کے اگنی کو پرنیت پاتر کے جل سے نو بار چھڑک کر پڑھیں:۔ (۱) ریتم، توا، ستے نہ، پرسموہامی۔ (۲) سیتم، تورتینہ، پرسموہامی۔

(۳) ریتہ، سیتا، بھیامتوا پرسموہامی۔ (۴) ریتم توا، ستے نہ، پریو کھیامی۔

(۵) سیتم تورتینہ، پریو کھیامی۔ (۶) رتہ، سیتا بھیام توا پریو کھیامی۔

(۷) سیتم، تورتینہ، پرشنچامی۔ (۸) ریتہ، سیتا بھیام توا پرشنچامی۔

اگنی کی چاروں طرف دربھ کے چار کانڈ چھوڑ کر پڑھیں:۔ یگیہ سے اسن تر، اسی، یگسے، توا، اسنرتہ

ودھی، سرداہ، پری پورنوستو ؛ دودھ وکند وٹوک میں ڈال کر پڑھیں:- کھیراجیہ سم شرم شبھ دھد ناسمنتم شتھ، رسپیح، سمایکتم، گریان انم، نویدیے، ہمست شوراتری دیوتابھیاہ، ماترانڈھوپرکم سمرپیامی نمہ، پھولوں کی انجلی چڑھاکر پڑھیں:- ہرد شوا، کھلادھار، نرادھار، نراشریہ، پشپانجلم انم شمبھو، گرہانہ، اور ددبھوہ، ہمست شوراتری دیوتابھیاہ، پشپانجلم سمرپیامی نمہ ؛ آدھا پری کرمہ کر کے پڑھیں- یانی کانی چہ، پا، پانی، برہم ہتیادِ کانی چہ، تانی، تانی، پرنہ شنتے شوسیاردھ، پردکھنات ؛ شنکر تھا

وٹوک پر شردھا سے پشپ چڑھا کر پڑھیں:-

(۱) ناگندر ہارائے، ترلوچنائے، بھسمانگہ، راگائے، مہیشورائے۔ دیوادھی دیوائے، دِگمبرائے، تسمئے، نکارائے نمہ شوائے مانگہ، چرمامبھر بھوشنائے، ہمست گردان گنارچتائے۔ تری لوک ناتھائے، پورانتکائے، تسمے، مکارائے نمہ، شوائے۔ شوائشو کھابھوج وِکاسنائے، دکھشے یگہ سی وناشکائے۔ چندرارکہ ویشانر لوچنائے، تسمئے شکارائے، نمہ شوائے۔ دشیٹ کمبھو بھو، گوتماد مونیندر وندیائے گرِیشورائے۔ شری نیل کنٹھائے ورشیہ دُڑائے تسمئے دکارائے نمہ شوائے۔ یگیہ شوردیائے جٹادھرائے، پناک ہستائے، سناتنائے۔ نیتائے شداھائے نرنجنائے، تسمئے، یکارائے نمہ شوائے ؛

(۲) آتما، توم، گرجا متی، سہچرا، پرانا، شریرم، گرہم، پوجاتے، دِشیو بیوگ، رچنا۔ ندرا، سمادھی، ستیتی سنچاراپدیو، پردکھشنہ، ودھی، ستوترانی، سروا، گرا۔ یت یت کرمہ، کرومی، تت، تت، اکھلم شمبھو تواردھنم ؛ ادبھا بھیام، جانو بھیام، پانی بھیام، شرسا، اُدرسا، منسا، وچسا، اشٹانگ نمسکارم، کرومی نمہ ؛ اب چاول وغیرہ کا سنکلپ کرتے ہوئے پڑھیں:- انم نمہ، انم نمہ، آجیم، آجیم، ادی دنے، ادی یتھا، سنکلپات سِدراستو۔ انہ ہی نم، کریا ہی نم، ودھی ہی نم، دُردیہ ہی نم، منتر ہی نم۔ چہ، یت۔ گتم، تت، سردم، اچھدرم، سمپورنم، استو، ایوم، استو ؛ ناری کچکو یا کھوسو میں دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے سے جل نسے شنکر تھا وٹوک پر آچمن دے کر پڑھیں:- شم انو، دیوی، ابھشٹئے۔ آپو، بھونتو، پی تیئے، ہشم ٹور، ابھی، سرونتو ناہ ہمست شوراتری دیوتابھیاہ،

دیوتا بھیاہ، سمال بھنم، گندھو نماہ ؛ تلک والی انگلی کو دھوکر اور چاول، پشپ چڑھاکر پڑھیں :- سداشو، شوانند، پردھان کرنیشور، پُشپانی، بل پترانی، وچترانی، گرہانہ۔ مے، ادم، ہرانم، ہریمم، جونساہ پشو پتیئے نمہ، بھگوتے، بھوائے، دیوائے، اوما سہتائے، شوائے، پاردتی سہتائے، پرمیشوائے، دیوی پُتر ڈلوک ناتھائے، کالراتریئے، تالراتیئے، شوراتریئے، سمست شوراتری دیوتا بھیاہ، سمال بھنم، گندھو نماہ ؛ تلک والی انگلی کو دھوکر اور چاول، پشپ چڑھاکر پڑھیں :- سداشو، شوانند، پردھان کرنیشور، پُشپانی، بل پترانی، وچترانی، گرہانہ۔ مے، ادم، ہرانم، ہریمم، جونساہ پشو پتیئے نمہ، بھگوتے بھوائے۔ دیوائے، اوما سہتائے، شوائے، پاردتی سہتائے، پرمیشورائے، دیوی پتر ڈلوک ناتھائے کالراتریئے، شوراتریئے، سمست شوراتری دیوتا بھیاہ، ارگھو نمہ، پُشپم نماہ ؛ کھڑے ہوکر دھوپ چڑھاکر پڑھیں :- مرڈھانیتے، جگیتشے، نرنجنہ۔ دھوپم، گرہانہ، دیویشے، ساجیم، گوکل کلیتم، سمستہ شوراتری دیوتا بھیاہ، دھوپم، سمرپایامی نمہ۔ رتن دیپ اور کرپور چڑھاکر پڑھیں :- شنکر کیلئے تین بتی والا رتن دیپ بنائیں ؛ ہیرنیہ، باہو، سینانی، اودشدھی نام، پتے، شو، دیپم، گرہان، کرپور، کپلاجیہ، ترپورانتک، رتن دیپم، کرپورم، پریکلپامی نمہ ؛

چامر

چامرم، رجنی ناتھ، مریچی، پربھوم، اتمم، ہیم ڈنڈ، یتم، دیو، گرہانہ۔ گرجاپتیئے۔ سمست شوراتری دیوتا بھیاہ، چامرم، پرکلپیامی نمہ ؛ پھولوں کا چھتر چڑھاکر پڑھیں :- نورتن، ہیمم، دیوم، مکھت جال، وبھوشیتم، گرہانہ۔ چھترم، بھگوان، شوبدراسنہ، پرد۔ سمست شوراتری دیوتا بھیاہ، چھترم پرکلپیامی نمہ ؛ آئینہ دکھاکر پڑھیں :- سمست شوراتری، دیوتا بھیاہ۔ آدرشم، پرکلپیامی، نمہ ؛ کھوسو اٹھوا ناری کھچلو سے نرمال میں جل دھارا چھوڑکر پڑھیں :- ایتا بھیاہ، سمست شوراتری دیوتا بھیاہ، واشو، نمہ ؛ نمسکار کرتے ہوئے پڑھیں :- ایتا سام سمست شوراتری، دیوتا نام۔ ارگھیہ دانا، درچن

آنکھوں سے لگاکر پڑھیں :- بھوائے ، دیوائے ، اُوما سہتائے ، شوائے ، پاردتی سہتائے ، پرمیشورائے

نیتر سپرشنم نمہ : اب جہاں شنکر کی مورتی کو بٹھانا ہو وہاں پھولوں سے آسن سجاکر پڑھیں :-
آسنائے نمہ ، ورشباسنائے نمہ ، شتدل پدماسنائے ، نمہ سہستر دل ، پدماسنائے نمہ :

اب سونے کے ورقوں اور پھولوں کی مالاؤں سے شنکر بھگوان تتھا ڈلوک ناتھ کو سجاکر " مہنا پارستوتر "
تتھا دیوی کے شلوک بھگتی سے پڑھیں اور پھول چڑھائیں مہنا پار کے کچھ شلوک یہ ہیں :-

(۱) مہنا پارم تے ، پرمہ ، دِدُشو یدی سدرشی ، ستوتی ، برہما دینام ، اپی ، تدوسنا ، توی گرہ ، اتھا
واچیا سروا ، سُومتی ، پرینامہ ، ودی گرنن ۔ ممایے ، شش ، ستوترے ، ہرہ نراپ دادہ پری کرا :

(۲) ہرے ، استے ، ساہسترم ، کمل ، بھلیم ، آدائے پدیو ۔ یت ، ایکوُلے ، نسمتن ، نجم ، اُودہرت ، نیتر کملم ،
گتو بھگتی وریکاہ ، پری نتم ، آستو ، چکر ، دیُوشاہ ، تریانام ، رکھشیائے ، ترپُور ہر ، جاگرتی ، جگتام :

(۳) دیُوتس ، پرادر ، بھادات ، انوستم ، یدم ، جیمنی ، پُورا ۔ پُوراری ، نیوا ہم ، کوجیت اپی بھوتم ، پرنتوان ۔
نمن مُوکتاہ ۔ سپرے ، تے ، تہور ، ابم ، اگرتے ، بنیتہ مان ۔ مہیشہ ، کھینتویم ، تت ، یدم ، اپرادہ

دُویم اپی : شنکر پر دستر کے رُوپ میں پھول چڑھاکر یہ شلوک پڑھیں :- کالاگنی ، رُدرہ ، سرگیہ
وردا بھیئے دائیکہ ، دسترم ، گرہانہ ، دیویشے ، دیویہ دستر شوبھتم ، ہمستہ شوراتری دیوتا بھیاہ ، دسترم
پریکلپامی نمہ : پھر یگیو پویت کے رُوپ میں پشپ چڑھاکر پڑھیں :- یگیو پویتم ، پرمم ، پوترم ، پرجا پتیے
ریت ، سہجم ، پُورستات ۔ آیوشیم ، اگریم ، پرتی موُنچہ شوبھرم ، یگیو پویتم ، بھلم ، استو ، تیجاہ ۔ یگیو
پویتم ، اسی ، یگنہ سے توا ، اپوسے تینہ ، اپنہتامی ، ہمستہ شوراتری ، دیوتا بھیاہ ، یگیو پویتم ، پریکلپامی

نمہ : شنکر کی مورتی ، ڈلوک اور سبھی پاتروں کو تلک لگاکر دشنکر کو چندن اور باقی پاتروں کو
سندھور) لگاتے ہوئے پڑھیں :- ترلوپرانتک ، دیوے شہ ، پاردتی پران ولبھ ۔ گرہانہ ، گندھم ، کاشمیر ،
چندر چندن ، کلپتم ۔ بھگوتے ، بھوائے ، دیوے ، شروائے ، دیوائے ، رُدرائے ، دیوائے ، اُگرائے
دیوائے ، بھیمائے ، دیوائے ، مہادیوائے ، یشانائے دیوائے ، اُوماسہتائے ، شوائے ، پاردتی سہتا ۔
پرمیشورائے ، دیوی پتر ، ڈلوک ناتھائے ۔ کالراتریئے ، تالراتیئے ، شوراتریئے ، ہمست شوراتری

نودشتی تم ، یشام ؛ جمبھے ، دھدماہ ؛ (۱۴۱) نمواستو ، رُدو ربھیو ، یے ، پرتھیویام یشام ، دِنم ، یشوا تبھیو ، دشہ ، پراچی دشہ ، دکھنیا دشہ ۔ پرتی چی دشہ ، اُودیچی دشہ ، اُردا تیبھیو نمہ ، استو ، تے ، نومرڑ ھ یتو ۔ تے یم ، دِشمو ، یشچہ نودِ شٹے ، تم ، یشام ، جمبھے ، دھدماہ ؛ (۱۴۲) ادم بھور بھواہ ، سواہا ، کھیوت چہ ، شوک چہ ، اُوشناچہ ، اُوگراچہ ، بھیماچہ ، راشٹراچہ ، بی بھناچہ ، دیے شنشاچہ نارُدو راکا ، چانی راکا ، چامی واچام آہوتی چہ ، زرتی ، تیاستے ، اگنے ورتی ہتی ، تنوا تابھی ، تم گچھ ، یواسمان ، دِشتی ، یم چہ دیم دِشما ، تم اربیہ ؛ یُو ، رُدورا ، اگنو ، یو ، اپسُو ، یہ اوشدھی شو ، یو اوس پتی شو ۔ یو ، رُدرد ، وِشوا بھونا ، ودیشہ ، تسمیے ، رُدرائے ، نمو ، استو دیواہ ۔ بھگوتے ، بھوائے دیوائے ، اُوماسہتائے ، شوائے پاردتی سہتلیے ، پرمیشورائے ، پنچہ دشہ ، سنانم ، پرکلپیایامی نمہ ۔

دیوتا ، پتر وغیرہ کے لئے چاول ، دہی ، تل ، شہد اور گھی سہت جل سے ترپن کرتے ہوئے پڑھیں :۔ برمہا دیاہ ، دیوا ، ترپنیتام ، کنٹھو پویتی ؛ گلے میں یگنوپویت ڈال کر رشیوں کو ترپن دیتے ہوئے پڑھیں :۔ سنکادہ دیاہ ، رشیاہ ، ترپنیتام ، ترپنیتام ، اپہ ۔ سوینہ ؛ یگنوپویت بائیں طرف رکھ کر پڑھیں :۔ اگنی شوآتا دیاہ ، پترہ ، ترپنیتام ، ترپنیتام ، ترپنیتام ، سوینہ ؛ یگنوپویت دائیں طرف رکھ کر پڑھیں :۔ ادم نمو دیوبھیاہ ، کنٹھوپویتی ؛ گلے میں یگنوپویت رکھ کر پڑھیں :۔ سواہا رشیہ بھیاہ اپہ نیہ ، بایاں یگنوپویت رکھ کر :۔ سودھا پتر بھیاہ سونیہ ؛ دایاں یگنوپویت رکھ کر :۔ آبر ہمش ، تمبہ ، پرنیتم ، برمہانڈم ، سچراچرم ، جگت ، ترپتو ، ترپتو ؛ ناریل کے شدھ جل سے شنکر بھگوان کو بھر سے سنان کرداکر پڑھیں :۔ ترمبھ کم ، یجامہے ، شوگندھم ، رتی پوشنم ، اُردارُدکم ، یبو ، بندھنات ، مرتیو ، موکھیہ ، مامرتات ، شوراتری ۔ دیوتابھیا ، منتر گوڈکم ، پرکلپیامی نمہ ؛ بائیں ہاتھ میں پانی اور چاول رکھ کر دیوتاؤں کی آلت نکال کر بائیں کندھے سے پھینک کر پڑھیں :۔ گرہنو تو ، بھگوت بھگتاہ ، بھوتاہ ، پرسادداہکا ، پنچہ منتر اشچہ ، یے ، بھوتاہ ترپتام ، انوجراشچہ یے ، تے ترپتو ، سواہا ، دُدشٹھ ، بھگوتے ، بھوائے دیوائے ، پاردتی سہتائے ، پرمیشورائے دشوراتری دیوتا بھیاہ ، آراتر کام ، پرکلپیامی نمہ ؛ دائیں انگوٹھے تتھا ترجنی سے شومورتی کا سپرش کرکے اپنی

یہی جل کی دھارا شنکر اور وٹوک پر چھوڑ کر پڑھیں :- ترمبھ، کیشور، سدا دھار، وِپدام، پرتی گاتکہ، ارگھیم اگرہا ہہ، دیویشے، سرد سمپت، پرد ائیک، بھگون، بھودیو، پاردتی، سہہتہ پرمیشور دیوی پُتر، وٹوک ناتھ، کالراترے، تالراترے، راگہ راترے، شوراترے، سمست شوراتری دیوتاہ، پدم، دُو، ارگھیم نمہ :- اب شنکر بھگوان کو پنچ دش سنان کیجئے۔ جل، دُودھ، دہی شہد، گھی، گنا، سرداوشدھی، دھانیہ، پھل، پھول، سرشپ، سونا، رتن، ان سب کو ملا کر شنکر مہاراج پر جل کی دھار ڈالتے ہوئے یہ منتر پڑھیں :-

(۱) اسنکھیا تاہ، سہسر رانی، یے رُودرا، اَدِی بھومیام، تیشام سہسر، یوجنیو، دھنوانی، تن مسی :

(۲) یے اسمن، مہہ تیرنوے، انتہ رِکھشے، بھوا، اِدھی تیشام، سہسر، یوجنیو، دھنوانی، تن مسی۔

(۳) یے نیلہ، گریوا شستی کنٹھاہ، دیوم رُودرا، اُدپاشرتا۔ تیشام سہسر، یوجنیو، دھنوانی، تن مسی :

(۴) یے نیلگریواہ شتی کنٹھاہ، شردا، ادھاہ، کھماچراہ۔ تیشام سہسر، یوجنیو، دھنوانی، تن مسی :

(۵) یے، ونے شو، ششپنجرہ، نیل گریواہ، دِلوہتیا، تیشام سہستر، یوجنیو دھنوانی، تن مسی

(۶) یے، انے شو، دیویدھیتی، پاتریشو، پوتو، جنان، تیشام سہستر، یوجنیو دھنوانی، تن مسی

(۷) یے، بھوتام، ادے پتہ یو، وِشی، کھاساہ، کپر دیناہ، تیشام سہستر یوجنیو، دھنوانی، تن مسی

(۸) یے، پتھی نام، پتھی رکھشہ، ایے ڈھہ، مردھائے، دیودھہ، تیشام سہستر، یوجنیو، دھنوانی، تن مسی۔

(۹) یے تیرتھانی، پرچرنتی، سرکادنتو، نشینگناہ، تیشام، سہستر، یوجنیو، دھنوانی، تن مسی۔

(۱۰) یے یے، تاونتو، دابھو یامسو، وادھیشو رُودرا، دِتشٹھرتے، تیشام سہستر، یوجنیو، دھنوانی، تن مسی

(۱۱) نمو، استو، رُودر بھیو، یے دیوے، ایشام ورشم، یشواہ، ییھیوہ، نمو، استو، تے، تو مرڑہ یتو، تے، یم دِشمو، یشیچہ، نو، دِشٹی، تم، ایشام، جمبھے، دھدماہ۔

(۱۲) نمو استو، رُودر بھیو، یے انتر کھیے، یشام، داتہ، یشوا، تیبھیو، دشہ، پراچی دشہ، دکھنیا دشہ، پرتیچی دشہ، اُدیچی دشہ، اُوردھا۔ تیبھیو، نمو آستو، تے، تو، مرڑہ یتو، تے یم۔ دِشمو، یشیچہ،

سہیم، پرمیشورم، دیوی پُتر وٹوک، ناتھم۔ کالراترم، تالراترم، شوراترم، دیوم، ہمست، شوراتری دیوتاہ، آداہیاشیامی، ادم آدہیے ؛ شنکر کی مورتی پر پھول چڑھا کر پڑھیں :۔

(۱) لنگے ہردی، بھکتہ، دیہ یا، کھنیہ ماترم، ایکم، ستھانم، ودھلائے، بھو، مت، دہیتام، پورار سرویشہ، وشومیہ، ہرت کملادِ، رُدّڈھہ، پوجام، گرہانہ، بھگون، بھوہ، مے دِ، توشٹاہ ؛

(۲) بھومے، جلات چہ، پونات، انلات ہماشتو، اُدشنار چیتو، ہردیتو، گگنات سیمی تے، لِنگے دی سن سی مے، مت انو، گرہارتم، بھکتیے۔ کلبھیہ بھگون، کورُد، سنی دھانم ؛

پھر سے شنکر کی مورتی پر تین بار پھول چڑھا کر پڑھیں :۔ بھگون پاروتی، ناتھ، بھکتانو، گرہ کارکہ، ہمت، دیانو، رُدھنیہ، سنی دھانم، کورُد، پربھو ؛ دونوں ہاتھوں میں مٹھی بھر پھول اٹھا کر اور تین بار گایتری منتر پڑھ کر شنکر کی مورتی پر چڑھائیں :۔ ادم بھور بھواہ، سواہ، تت، سویتر، ورے نیم، بھرگو، دیوسیہ، دِھی مہی، دھیویوناہ، پرچودیات (ادم) ایتی، آہوئیے، تو، گایتریم، ترے شموچارئیے، تتووت، منساچنتیے درلویے، دیوم، آتمنے، پوجیت، تیجو رُدیم، نتاہ، کھیتوا، پرتی مایام، پُنر بجیت ؛ دونوں کندھوں پر سے جو پھینک کر پرانایام کریں اور ناری، کچلو، اتھوا کھو سو میں جل ڈالتے ہوئے پڑھیں :۔ پادیارتھم، اُدکم نمہ، شنو دیوی، آبھشٹیے، آپو، بھوتو، پی تیئے، شمیو، ابھی، سروشتو ناہ، بھگوناہ، پادیم، پادیم ؛ اسی جل کو پہلے شنکر پر اور پھر وٹوک ناتھ پر ڈالتے ہوئے پڑھیں :۔ جہادیو، جہیشانہ، جہانند، پرات پر، گرہانہ، پادیم مت دتم، پاروتی، سہیتے شور، بھگوتے، بھوائے دیوائے، پاروتی سہیتائے، پرمیشورائے، دیوی پُتر وٹوک ناتھائے، کال راترئیے، تال راترئیے، شوراترئیے، ہمست شوراتری دیوتا بھیاہ، پادیم نمہ، پادیہ شیشم نورائیت ؛ اس پادیہ سے باقی بچا ہوا جل نرمال پاتر میں چھوڑیں اور ناری کچلو میں جل ڈالتے ہوئے یہ منتر پڑھیں :۔ شنو دیوی، آبھشٹیے، آپو، بھوتو، پی تیئے، شم تور، ابھی، سروشتو ناہ ؛ جل، دودھ، گھی، دہی، چاول، جو، سرشپ، یہ آٹھوں وستو اکٹھی "ارگھیہ" کہلاتی ہیں، ان سب کو کھو سو میں ڈال کر یہ منتر پڑھیں :۔ بھگوناہ، ارگھیم، ارگھیم ؛

ادم سواہ، پُرشم، آواہیامے نمہ ؛ گایتری منتر تین بار پڑھیں:- (۱) ادم بھُور بھواہ، سواہ، تت، سوِیتُر، ورینیم، بھرگو، دیوسیہ، دِہی مہی، دِھیو، یونا، پرچودیات، ادم ؛ یہ منتر بھی تین بار پڑھیں:- (۲) ادم تت پُورشائے، وِدمہے، مہادیوائے، دی مہی، تنو رُدرا، پرچودیات ؛

ادم تت ست، برہما، ادیے، تاوت، تتھو، ادیے، پھالگن، ماسہ، سے، کرشنہ پکھشے، تتھو، دواد شیام، پرتاہ، تریودشیام، بوم داسر انیتایام، بھگوتاہ، بھوسے، دیوسے، شروسے، دیوسے، رُودسے، پشوپتیے، دیوسے، اُوگرے، دیوسے، بھیمہ سے، دیوسے، یشانسے دیوسے، مہادیوسے، پاروتی سہتسے، پرمیشورسے، دیوی پُتر وٹوک ناتھسے، کالراتیاہ، تالراتریاہ، شوراتریا، سمست شوراتری، دیوتا نام ارچام، اہم، کریشے، ادم کورُشو ؛

چاولوں کو کندھوں پر سے پھینک کر دربہ تنکوں کو نرمال کے پاتر میں چھوڑ کر تل، سرشب اور جو کو بھی کندھوں پر سے پھینکیں اب شنکر کی مُورتی کے سامنے دربہ کے دو دو تنکے آسن کے لئے ڈالتے ہوئے یہ منتر پڑھیں:- مہادیو راجہ راجیشور! آسنم، دیویم، یشانہ، دا سے ہم، پرمیشور، بھگوتا، بھوسے، دیوسے، یشانسے، دیوسے، یشورسے، دیوسے، مہادیوسے، پاروتی سہتسے، پرمیشورستے، یدم، آسنم، نمہ ؛ سب وٹوک وغیرہ کے سامنے دو دو درب کا نڈ ڈال کر پڑھیں:- دیوی پُتر وٹوک، ناتھسے کالراتریاہ، تال راتریاہ، شوراتریاہ، سمست شوراتری دیونام، یدم، آسنم، نمہ ؛

چاولوں سمیت دربہ کے دو تنکے انامکا اور مدھما پر انگوٹھے سے دبا کر پڑھیں:- بھگوتے، بھوائے، دیوائے، شروائے، دیوائے، رُدرائے، دیوائے، پشوپتیے، دیوائے اُوگرائے، دیوائے، بھیمائے، دیوائے، یشانائے، دیوائے، یشورائے۔ دیوائے۔ مہادیوائے، پاروتی سہتائے، پرمیشورائے، دیوی پُتر وٹوک ناتھائے، کالراتریے، تالراتریے سمست شوراتری دیوتا بھیاہ، یوشمان پوجیامی، ادم پُوجیہ ؛ چاولوں کو کندھوں پر سے پھینک کر ہاتھ میں پہلے سے رکھتے ہُوئے دربھ کے تنکوں کو نئے چاولوں سمیت پکڑ کر گھنٹی بجاتے ہُوئے پڑھیں:- بھگونتم، بھوم، دیوم، شرویم، دیوم، رُودرم، دیوم، پشوپتیم دیوم، اُوگرم، دیوم، بھیمم، دیوم، یشانم، دیوم، یشورم، دیوم، مہادیوم، پاروتی،

پر جل ڈال کر پڑھیں:- یتراستی، ماتا، نہ پتا، نہ بندھو، بھراتاپی، نو، یتر، سوہرت، جنشچہ، نہ گیا تیے، یتر دِنم، نہ راتری، تتر اتمہ، دِیم، شرنم، پرپدے۔ آتمنے، نارایناے، آدھار شکتیے، دھوپ دیپ سنکلپات، سِدھراستو دھولپو، نمہ، دیپونمہ ؛

اوم تت ست، برہمہ، ادے، تاوت، تِتھو، ادے، بھاگن، ماسہ سے کرشنہ، پکھشہ سے تِتھو، دوادشیام، رودِراسرا، نیوتایام، مہاگنپتیے، کُمارائے، شرییے، سرسوتیے، لکشمیے، وِشوکرمنے، دوار دیوتا بھیاہ، پرجاپتیے، برہمنے، کلشہ دیوتا بھیاہ برہما وشنو، مہیشر دیوتا بھیاہ، چترو دید یشور لے، سانوچرائے، ماسہ پتیے، نارایناے بھلگنے، شکتی سہتاے، چکرنے، کریا سہتاے، گوبندائے، دُرگائے، ترمبھکائے، ورُوناے، یگیہ پُورشائے، اگنی شوا تا وِ بھیاہ، پترگنہ دیوتا بھیاہ، بھگوتے بھوائے، دیولے، امگرائے، دیولے بھیماے، دیولے یشاناتے، دیوائے، یشورائے دیوائے، مہادیوائے، پاروتی سہتائے، پرمیشورائے، دیوی پتر، وٹوکہ، ناتھائے، سکالراترییے، تالراترییے، راگراترییے، شِوراترییے، امتہ شِوراتری دیوتا بھیاہ، دھوپ دیپ سنکلپات، سِدھراستو، دھولپونمہ، دیپونمہ ؛ بائیاں یگنوپویت رکھ کر تِل سہت پانی سے پِتروں کو جل دے کر ۳ بار پڑھیں :- نمہ، پِتر بھیاہ، پریتے بھیو، نمودھرماے، وِشنوے نمو۔ یماے، رُودرائے۔ کانتار پتیے نمہ، اِس کے بعد جیسے آپ ترپن کرتے ہیں، بائیاں یگنوپویت رکھ کر تِل سہت پانی سے پِتروں کو جل دے کر پھر سے دائیاں یگنوپویت رکھ کر تِلک اور تین پھول جل سہت کھوسُو میں ڈالتے ہوئے پڑھیں:- سم واہ، سرجامے، ہردیم، سم سرشٹم، منواستو، واہ، سم سرشٹاتو واہ سنتو واہ سم سرشٹاہ، پرانو، استو، واہ، سم یاواہ، پرِیاہ، تنواہ، سم، پریا، ہردیانے واہ، آتما، وُو، استو، سم، پرِیاہ، سم پریاہ، تنوامہ۔ اِسی جل کے چھینٹے سنیہ تیلو وٹوک ناتھ کو دے کر پڑھیں:- اِشنوہ، پراناہ تو، تے، پرانم، وتام، تنیہ، جیو، مِترا ورُو، نویوہ، پراناہ، تو، تے، پرانم، وتام، تینہ جیو بست شِوراتری، دیوتا بھیاہ، جیوادانم، پرکلپیامے نمہ ؛ چاول سہت دربہ کے دو تنکے سیدھا پکڑ کر یہ منتر تین بار پڑھیں- اوم بھوہ، پُورشم، آواہیامے، نمہ، اوم بھوواہ پُورشم، آواہو، ہیامے نمہ،

پُوڈُدا اگنو ہردیائے نمہ ــــ (ہردیہ کو دونوں ہاتھوں سے چھُوتے ہوئے پڑھیں) یوا پُتسو، یہ
اوشدِھی شوُ، شرسے سواہا (سِر کو چھُوئیں) یو، ونس، پتی رشو، شکھائیے وشٹھ (چوٹی کو
چھُوئیں) یورردرو اگنو، وِشوا، بھُونا، دِدیشے، کوَچائیے ہوُم (دستروں کو) تسیمئے رُدرائے،
نترابھیام، وُدشٹ (آنکھوں کو) نموُ استو رُیوا استرائے فٹ ــــ (چٹکی ماریں)؛
چاروں طرف تِل پھینک کر پڑھیں:- اپہ سرپنتو تے بھُوتا، یے بھُوتا، بھوی سنستھایے بھُوتا
وِگھنہ، کرتارا، تے نشنتو، شِوا اگنیا ؛ پرانا یام کر کے ہردیہ اور مُکھ کو جل کے چھینٹے دیکر پڑھیں:-
متیر تھے سنے ایم، تیرتھم بُود، سمانا نام بھوتی ماناہ، شم سو، ارُردشو، دُھورتی، پرانگ، مرنے
سے، رکھیانو، برہمہ نس پتیے ؛ انامکا انگلی پر پوتر دھارن کر کے پڑھیں:- وشُو، پوترم، اسی،
شتہ دھارم، وشُو نام، پوترم، اسی، سہسر، دھارم، الیکھاہ، داہ، پرجیا، سم، سرجامی،
رائیس، پوشینہ، بھُوہلا، بھونتی ؛ یجمان کو تلک لگا کر پڑھیں:- منترارتھا، سپھلاہ، سنتو،
پُورناسنتو، منورتھاہ۔ شترُد نام، بُدھی ناشوُ ستو مترانام، اُدیا، ستوہ۔ آیُور، آروگیم،
ایشوریم، یتت، ترتیم، استو، تے جیو، توم، شردحا، شتم ؛ اپنی مدھیما[1] انگلی سے اپنے آپ
کو تلک اور پُشپ لگا کر پڑھیں:- پرماتمنے، پُورشوتمائے، پنچہ بھُوتاتمکائے، وِشواتمنے منترناتھا،
آتمانے، نارائنائے، آدھار شکتیئے، سمال بھنم گندھونمہ، ارگھونمہ، پُشپم نمہ ؛ دیپ دھُونگ،
کو تلک لگا کر، ارگھ اور پُشپ چڑھا کر پڑھیں:- سوپرکاشو، مہادیپاہ، سروتا، تمرا پہاہ، پرسید،
مہ گوبند دیپو، یم، پرکلپتاہ ؛ دُھوپ کو ارگھ، چاول اور پھُول چڑھا کر پڑھیں:- وَنس پتی،
رشو، دیوو، گھنداڈھیو، گھندادتماہ آہوانم، سرودیوانام، دُھولو، یم، پرتی، گرہیتام ؛
شوریہ دیوتا کو تھال میں ارگھ چاول پھُول چڑھا کر پڑھیں:- نموُ دھرم، ندھانائے، نمہ شوکرتہ
ساکھینے نہ، پرتیہ کھیہ، دیوائے، بھاسکرائے، نمونمہ ؛ دربھ کے وِشٹر سمیت پاتر سے سنیہ تیلوُ

[1] انگوٹھے کو انگوشٹھ، انگوٹھے کے ساتھ کی انگلی کو ترجنی، درمیانی انگلی یعنی تیسری کو مدھیما، چوتھی کو انامکا اور پانچویں کو یعنی سب سے چھوٹی کو کنشٹھا کہتے ہیں ؛

شوراتری پوجا ودھی

ادم نمو شوائے!

اپنی اپنی ریتی کے انوسار سب "نٹو"، وغیرہ آریوں پر پانی سہت رکھیں اور سب نٹو وغیرہ سندھور کے تلک رکھیا سوتر (ماری وَن) پھولوں کی مالائیں باندھ کر سجائیں۔ اخروٹ (ڈ ڈولجیوں کے بغیر) سب برتنوں میں ڈالیں رتن دیپ، دیپ (چونگ)، دھوپ، تل، کنٹھ گن وغیرہ جلائیں اور ساری سامگری اکٹھی ہونے تک شردھا سے "ادم نمہ شوائے" منتر پڑھتے رہیں:

بھدر پیٹھ یا تھالی میں "سنیہ تیلو" "اتھوا" پارتھو یشور"، رکھ کر اس پر ناری کچلو اتھوا" کھوشو،، سے جل دھارا ڈال کر پڑھیں:۔ اُمے، شری آسن شودھن، منتر سے، میرو، پرشٹھ، رشی، سوتلم، چھندہ، اگر دیوتا، آسن شودھنے، وینہ یوگاہ: پرتھوی ماتا کو تلک، پھول، چاول چڑھا کر پڑھیں:۔ پریم، پرتھوئیے، آدھار شکتیئے، سمال بھنم، گندھو نماہ، ارگھو نماہ، پشپم نماہ: ہاتھ جوڑ کر پڑھیں:۔ پرتھوئیے، تو یاہ، دھرتا، لوکاہ، دیوے، توم، دِشنونا، دھرتا، توم، چہ، دھاریا ما دیوے، پوترم، کورو، چاسنم: گنیش جی کا دھیان کرتے ہوئے پڑھیں:۔

(۱) شُکلامبر دھرم، دیشنوم، ششیہ ورنم، چتر بھوجم، پرسن ودنم، دھیائے، سرو وگھنوپ، شانتیئے۔ ابھ، پرتیارتھ، سدھیرتھم، پوجیہ تو، یاہ، شورایر، اپی، سرو وگھنہ، چھدے، تسمیے، گنا دھ پتیئے نماہ:

(۲) کرپور گورم، کرونا دتارم، سنسار سارم، بھوجگیندر ہارم، سدا رمنتم ہردیار بِھندے، بھوم، بھوانی، سہتم، نمامی۔

(۳) گورو برہما، گورو دشنو، گورو ساکھیات ہیشرہ، گورو دیو جگت سروم، تسمیے شری گورو یئے نمہ۔

(۴) گورو ئیے نمہ، پرمہ گورو ئیے نمہ، پرمیشٹھ گوروے نمہ، پرا چاریہ نمہ، آدسِدھیشو نمہ:

دونوں ہاتھوں کی انامِکا انگلی میں دھرب کے دو تنکے پکڑ کر انگ نیاس کیجئے:۔

پرنتو وہ راگ بھی تب ختم ہوتا ہے، جب وہ جیو آتما رُوپی شکاری، "بلو رُوپی شریر کو بھگوان شنکر کے ارپن کرتا ہے یعنی آتم سمرپن کرتا ہے تو پھر وہ راگ اُسی کھِن سماپت ہو جاتا ہے جو کہ بندھن کا ہیتو ہے اور جیو پرم گتی کو پراپت کرتا ہے ::

شِوراتری پر ایک اور پورانک درِشٹی کون!

ڈنکہ بھیرو کا جنم:- پورانوں میں ایسی ہی ایک اور کتھا بھی اس طرح آئی ہے کہ ایک دِن بھگوان شِو کو رُدر گنوں کے ساتھ رمن کرنے کی پربھل اچھیا ہوئی۔ سبھی دیوتا تتھا رُدر گن بھگوان شنکر کے سنکلپ سے پریرت ہو کر اُن کی ہی پُوجا کرنے میں لگ گئے۔ اپنی پُوجا میں لگے ہوئے دیوتاؤں کو دیکھ کر مہا دیوجی نے من سے مہیشوری شکتی کا چنتن کیا۔ پرنتو اُس سمیہ پر مہیشوری دیوی ایک گھنے جنگل میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ راس کھیل رہی تھی۔ بھگوان وہاں ہی بھیرو رُوپ میں پرگٹ ہوئے جسے دیکھ کر مہیشوری دیوی ڈر گئی۔ اچانک دیوی کی نظر سامنے پڑے جل بھرے مٹکے پر پڑی۔ اپنی درِشٹی ماتر سے اُس گھڑے سے ایک سُندر دیویہ برہچاری کو جنم دیا۔ اُس کے ساتھ اور رُدر گن بھی پرگٹ ہوئے۔ دیوی نے اِس وٹُو سے بھیرو کو پراست کرنے کی آگیا دی۔ انت میں وہ بھیرو انتردھیان ہوا۔ یہ دونوں بھیرو رُوپ میں شنکر اور وٹوک "شِوراتری" کے دِن پردوش کال پر پرگٹ ہوئے ہیں، دیوی نے اِس وٹوک کو وردیا کہ "اے وٹوک! تُم میرے مانس (مانس) پُتر ہو، جو شوراتری کے پردوش کال کو شردھا سے تیری پُوجا کریگا۔ اُس کی سبھی اچھیائیں پُورن ہوں گی۔ چُونکہ اِس شِوراتری کے دِن بھگوان شنکر نے بھیرو رُوپ دھارن کیا اِسلئے اِس دن وٹوک کی نِسبت شنکر کی پُوجا ہی پردھان ہے اور وٹوک کی گَوَن رُوپ میں پُوجا ہوتی ہے۔ شنکر کی شکتی ہی بھیرو نام سے پرسدھ ہے۔

ایک مورتی بھی اور اُس دن • بھاگیہ وِشیہ شِوراتری،، تھی۔ وہ برِکھش جس پر شکاری چڑھا تھا، بلو
کا تھا اور یہ وقت پردوش کا بھی تھا۔ شکاری نے صبح سے کچھ کھایا بھی نہیں تھا۔ برِکھش پر چڑھتے
ہی شکاری کے شریر کے سپرش سے ایک بلو کا پتا کٹ کر نیچے برِکھش کی جڑھ میں "شِولنگ" کے اوپر گر پڑا
بھگوان شنکر جن کو بھگت آشوتوش بھی کہتے ہیں، اُس نیچ نرادھم پر سنتشٹ ہو گئے اور اُسے سب پاپوں
سے مُکتی ملی

پاٹھک اس کتھا کو من گھڑت نہ سمجھیں یہ کتھا شِوراتری کے وشیش مہتو کو دکھاتی ہے۔ شِوراتری کے
دن پر اگر کوئی دُراچاری بھی دَیو یوگ سے (سہواً) بھگوان شنکر پر پردوش کال کو بلو چڑھاتے ہیں اور
اپواس رکھتے ہیں تو وہ بھی پرم گتی کو پراپت کرتے ہیں۔ پھر جو بھگت بھگتی سے شِوراتری کے دن اپواس
رکھ کر پردوش کال کو بھگوان شِو کا پوجن کر کے شِولنگ پر بلو چڑھائے تو کیا اُسے شِو پراپتی نہیں ہوگی؟
ضرور ہوگی۔ اس میں کسی پرکار کا بھی سندیہہ نہیں ہے۔ شریمد بھگوت گیتا اس میں سا کہی ہے:۔
अपि चेत् सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक् ہر ایک پورانک کتھا میں ستھول ارتھ کے بغیر اکثر
کچھ ادھیاتمک (آتم سمبندھ) ارتھ بھی اوشیہ ہوتا ہے۔ اب پاٹھک اس پورانک کتھا کے ادھیاتمک
ارتھ کو ذرا دھیان سے پڑھیں۔ بلو، اشوتھ ترد کہیں کہیں شریر کے ارتھ میں بھی آتا ہے۔ اس لئے
یہاں بھی بلو کو شریر بتایا گیا ہے اور شکاری کو جیو آتما۔ جو کہ دن رات تیر رُوپی اندریوں سے
وشیے رُوپی مرگوں کو مارتا رہتا ہے اور دن رات کے اپواس سے اُس کی اندریاں ڈھیلی ہو جاتی
ہیں۔ اس لئے اس شکاری نے رات کو مرگوں کا مارنا بند کر دیا۔

یہاں اس کتھا میں "اپواس،، کرم کانڈ کا سُوچک ہے۔ کرم کانڈ سے انتہ کرن کی شُدھی ہوتی
ہے، انتہ کرن کی شُدھی ہونے پر اندریاں اپنے وشیوں سے مُنہ موڑتی ہیں विषया विनिव
بھگوت گیتا بھی سپشٹ شبدوں میں کہتی ہے کہ نراہار جس نے اندریوں کو त-त निराहारस्य देहिनः
جیت لیا ہے ایسے دیہہ ابھیمانی سے وشئے پیچھے ہٹتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ انتہ کرن کی شُدھی
ہونے پر وشیوں کی کوئی سَتّا نہیں رہتی، پرنتو اُن وشیوں کا راگ کچھ نہ کچھ اوشیہ رہتا ہے (بھگوت گیتا،
रसवर्ज्यं

ہونا، اور سرشٹی کا ارتھ ہے کارن سے کاریہ پرکٹ ہونا۔ دِن میں اکثر ہماری اِندریاں مَن اور پران آتما کی نزدیکی سے نِکل کر وِشیوں کی طرف، جگت کی طرف، کرم کانڈ کی طرف دَوڑتی رہتی ہیں اور راتری میں یہی اِندریاں سنسارک وِشیوں سے مُنہ موڑ کر آتما کی طرف پرورِت ہوتی ہیں۔ ایکانت واس، شور وغل کا نہ ہونا، مَن کی ایکاگرتا اور اِندریوں کا آتما کے سمیپ تر ہونا سادھک کیلئے "راتری" بہت ہی اُپیوگی ہے یا निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी یہ شرمید بھگوت گیتا ہے۔ جِس راتری میں اگیانی خراٹے مارتا ہے سادھک اُسی راتری میں جاگرت رہتا ہے۔ شری مادھو آچاریہ جی "شوراتری" کی دیا کھیا کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ جِس وَرت میں شنکر کی پیاری رات ہو وہ شِوراتری کہلاتی ہے۔ سادھک کی سہائیک راتری بھگوان شِو کو پیاری کیوں نہ ہو؟ راتری چُونکہ سادھک کیلئے بہت ہی لابھدائیک ہے اِسی کارن سے راتری کے مہتو کو سُوچِت کرنے کیلئے بھگوان شنکر جیوتی لِنگ رُوپ میں شِوراتری کے دِن آدھی رات کو پرکٹ ہوئے ہیں۔

'جیوتی لنگ' رُوپ میں شنکر "کال راتری" میں ہی کیوں پرکٹ ہوئے ہیں؟ اِس میں اَور بھی کوئی مہتو پُورن رہسیہ ہے؟ چُونکہ راتری ہر ایک وستُو کو خواہ وہ کسی بھی رنگ اتھوا آکرتی کی کیوں نہ ہو، کال راتری اپنی کالی کمبلی سے ہر ایک وستُو کو ڈھانپ لیتی ہے یعنی راتری سامیہ اوستھا ابھید کی سُوچک ہے۔ شوراتری کی رات کو صحیح معنوں میں بھگوان شنکر کی پُوجا کرنے سے بھید بھاو مِٹ جاتا ہے اور سامیہ اوستھا آتی ہے۔ اِس رہسیہ کو پرکٹ کرنے کے ابھپرائے سے ہی شوراتری کے دِن آدھی رات کو بھگوان شنکر لِنگ رُوپ میں پرگٹ ہوئے ہیں۔ شِوراتری کے دِن پُوجا اُپواس اور دان کا بہت مہتو ہے' ایسا دھرم شاستروں اور پورانوں میں بار بار آتا ہے۔ شِوراتری کے بَرت کا پالن نہ کرنے والا کسی بھی دیوتا کی پُوجا کے پھل کو پراپت نہیں کر سکتا۔ شوراتری کی پُوجا، اُپواس کا مہتو دِکھانے کے وِشیہ میں پورانوں میں ایک اِتہاس ایسے آتا ہے کہ وارانسی میں ایک شکاری شکار کیلئے جنگل میں گیا۔ اور بہت سے پرانیوں کی ہتیا کر کے تھک کر ایک برکھش کے نیچے سو گیا۔ نیند کھُلنے پر کیا دیکھتا ہے کہ شام ہو گئی ہے۔ اور گھر پہنچنا بہت مُشکل ہے۔ اِس لئے وہ ایک برکھش پر چڑھ گیا۔ اُس برکھش کی جڑھ میں "شِولنگ" کی

ویسے ہی گنگو ماتا کو بھی شاپ دیا گیا کہ" تم نے مُکھ سے جھوٹی ساکشی دے دی اسلئے مُکھ کی بجائے تمہاری پُونچھ (دُم) کو پوتر مان کر پُوجا ہوگی۔

وشنو بھگوان "جیوتی لنگ" کا آد، انت نہ پاکر بھگوان شنکر کی اُستتی کرنے لگے۔ بھگوان شنکر اُن کی اُستتی سے پرسن ہو کر بولے "اے وِشنو! یہ تینوں مُورتیاں، برہما، وِشنو اور رُدر میرے ہی انش ہیں۔ مجھ مہیشر کی مایا سے ہی سرشٹی سِتھتی اور پرلے ہُوا کرتی ہے، میری ہی سّتا آپ میں ہے۔ جس کو لیکر آپ وشنو، برہما وغیرہ کہلاتے ہیں۔ وِشنو، برہما کے اِس بھید بھاؤ کو مٹانے کیلئے ہی شِوراتری کے دن آدھی رات کو جیوتی رُوپ میں "شِولنگ" پرگٹ ہُوا ہے۔ یہ جیوتی رُوپ لِنگ تینوں لوکوں میں پھیل گیا۔

"جیوتی لِنگ" کے تین ٹکڑے ہو گئے۔ ایک ٹکڑا سورگ میں دُوسرا مرتیُو لوک میں اور تیسرا پاتال لوک میں گر پڑا۔ "جیوتی لِنگ" کے تین ٹکڑے ہونے کا بھاو یہ ہے کہ وُہ "جیوتی لِنگ" تینوں لوکوں میں دکھائی دیا۔ جو بھاگ جس رُوپ میں اور جس لوک میں دکھائی دیا اُسی رُوپ کی اُس لوک میں پُوجا ہونے لگی یہی کارن ہے کہ پاتال میں بھگوان شنکر کے چرنوں کی، بھولوک میں لِنگ کی اور سورگ میں سِر کی پُوجا ہوتی ہے۔

لنگ پُوجا شِوراتری کے شُبھ دن سے آرمبھ ہُوئی ہے۔ لنگ کی پُوجا من کی ایکاگرتا کا ایک مکھیہ سادھن ہے برہمانڈ کی آکرتی چونکہ گول ہے اور جس طرح برہمانڈ میں گولائی اور اونچائی ہوتی ہے اسی پرکار کا رُوپ شِولنگ میں ہے۔ شِولنگ برہمانڈ کا نقشہ ہے۔ شِولنگ کی پُوجا کرنے سے مانو برہمانڈ کی پُوجا کی جاتی ہے یعنی شِولنگ کی پُوجا کے انترگت برہمانڈ کی پُوجا ہے۔ "سکند پوران" میں "لنگ" کا ارتھ یہ کیا ہے:- लयनाद्लिंग। یعنی جس میں سب کچھ لے ہو جاتا ہے جیسے مکڑی اپنے اندر سے تار نکال کر جال بنتی ہے اور انت میں اُسے پھر اپنے میں ہی "لے" کر لیتی ہے، ویسے ہی جو اِس سرشٹی کو پرگٹ کرتا ہے اور اُسے اپنے میں ہی لیہ کر لیتا ہے "لِنگ" کہلاتا ہے۔

"سانکھیہ درشن" میں بھی لنگ ارتھ ہے "پرکرتی" کا۔ وہی برہمانڈ کی آکرتی والا پرکرتی واچک جیوتی لِنگ شِوراتری کی آدھی رات کو پرگٹ ہُوا ہے۔ یہ لِنگ رُوپی جیوتی "مہانشا" راتری میں ہی پرگٹ ہوئی راتری नित्य प्रलय (نِتیہ پرلیہ) کہلاتی ہے۔ پرلیہ کا ارتھ ہے کاریہ کا کارن میں لیہ

"شِوراتری"

ہر ایک ہندو چاہے وہ کسی سمپردائے کا کیوں نہ ہو، شِوراتری کے تہوار شِو کو کسی نہ کسی رُوپ میں اوشیہ مناتا ہے۔ شِوراتری کا ارتھ ہے :- "بھگوان شنکر کی راتری"، شِوراتری اُس دن کا سمار ہے جس دن بھگوان شِو "جیوتی لنگ"، رُوپ میں پرگٹ ہوئے۔ یہ کتھا پورانوں میں ایسے آتی ہے :- برہمانڈ کے سرشٹی کے سمیہ پر ہزارہا سال درشا نہ ہونے کے کارن جب پشو، پکھشی، مانو دانو وغیرہ سبھی سُوریہ کے پرچنڈ پرتاپ سے جل کر راکھ بن گئے، اُس سمیہ پر بھگوان وِشنُو جاگ اُٹھے۔ تو برہما جی بولے "بیٹا کُشل تو ہے؟" بیٹا شبد سُن کر برہما جی کو بہت کرودھ آیا اور بولے "ساری سرشٹی کا پِتا ہونے پر بھی آپ نے مجھے بیٹا کہکر کیوں پکارا؟" وِشنُو بھگوان بولے۔ "برہما نے تُم کو سرشٹی بنانے کیلئے اُتپن کیا ہے اور میں ہی سرشٹی کا ہرتا کرتا ہوں۔" ایسے ہی برہما جی بھی اپنی بڑائی کرنے لگے۔ باتوں باتوں میں گھور واد وِواد ہونے لگا۔ انت میں دونوں اِس سمسیا کو حل کرنے کیلئے کہ "برہما بڑا ہے یا وِشنُو؟" بھگوان شنکر کے پاس گئے اور اُن سے اِس سمسیا کا نِرنے کرنے کو کہا گیا۔

اِس سمسیا کو حل کرنے کیلئے بھگوان شنکر نے مہانشا میں ایک "جیوتی لِنگ" پرگٹ کیا جو اُوپر سے نیچے انادی اور اننت تھا۔ تو بھگوان شنکر بولے۔ آپ دونوں کا جھگڑا نپٹانے کے لئے یہ "جیوتی لنگ" پرگٹ کیا گیا ہے۔ آپ دونوں میں سے جو کوئی اِس "جیوتی لنگ" کا آدِ اتھوا انت پا سکے گا وہ بڑا ٹھہرایا جائے گا۔ وِشنُو بھگوان نیچے کی طرف اور برہما جی اُوپر کی طرف بہت تیزی سے دوڑے۔ بہت یتن کرنے پر بھی دونوں اِس جیوتی لِنگ کا آدِ اتھوا انت پانے میں اسپھل رہے، پرنتو برہما جی اپنی لاج رکھنے کے لئے کیتکی پُشپ اور گئو ماتا کو اپنی جھُوٹی ساکھی و شہادت دِلانے کیلئے بھگوان شنکر کے پاس اپنے ساتھ لے آئے۔

جھُوٹی ساکھی پیش کرنے پر بھگوان شنکر کو کرودھ آیا اور برہما جی کو یہ ڈنڈ دیا کہ "سرشٹی کرتا ہونے پر بھی تمہیں شنکر کی پُوجا میں چڑھانے کا ادھیکار نہیں ہوگا۔ تمہاری لتا کانٹوں اور سانپوں سے ڈھکی ہوئی ہوگی

شِوراتری پُوجا

(وجیشور جوتش کاریالیہ بجبہارا)

मिलने का पता :—

(१) विजयेश्वर ज्योतिष कार्यालय कालखुड

(२) गोविन्द नव धारा गणपतयार (श्री नगर)

Price Rs. 2.25